

30/10
مُسْلِم خواتین و طالبات کیلئے دینی مسائل کا حسین گلدستہ



مُنَظَرِ سَلَامِ حَقِيقَةِ عِلْمِ مَنْظُورِ اَحْمَدِ صَافِي

مکتبہ محمدیہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

فہرست مضامین

59540

مضمون

کتاب ہذا کے ماخذ

صفحہ

۲
۴
۵
۶
۷
۹
۱۵
۲۰
۳۸
۴۳
۴۳
۵۷
۶۳
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱	کتاب ہذا کے ماخذ
۲	خطبہ اور سابلتہ عورتیں
۳	اجمالی تقسیم کتاب ہذا
۵	باب اول سے عورتوں سے متعلق ۲۲ قرآنی آیات
۶	باب دوم سے عورتوں سے متعلق ۱۳۲ احادیث نبویہ
۷	غلط کاموں پر عورتوں کو نبوی دھمکیاں
۸	اچھے کاموں پر عورتوں کو نبوی خوشخبریاں
۹	باب سوم : خاندانِ ادب و بیوی کے ایک دوسرے پر حقوق
۱۰	مردوں سے متعلق ۸۵ آیات و احادیث نبویہ
۱۱	احادیث اور فقہ کی روشنی میں مردوں پر ۱۲ اسلامی حقوق
۱۲	بیوی کے نفقہ و روٹی، کپڑا، مکان، سے متعلق آیات، احادیث، عبارات اعتبار ۵۸
۱۳	اولاد و والدین کے حقوق
۱۴	باب چہارم : ایمان و عقیدہ توحید، رسالت، بعثت، حشر
۱۵	ظانکہ، اکتب، اہل بیت، صحابہ، اولیاء اللہ، حق مذہب
۱۶	باب پنجم : طہارت، پاکی کے اجمالی مسائل
۱۷	پانچ
۱۸	استنجا
۱۹	ومنو
۲۰	نوا قضا و منو
۲۱	غسل

۷۷	تیمم
۷۸	مسح موزہ و زخم
۷۸	حیض و نفاس و استحاضہ
۸۰	باب ششم نماز
۸۰	اوقات نماز
۸۱	اذان
۸۱	صحت نماز کے، شرائط
۸۲	نماز کے ۱۸ واجب
۸۲	نماز کی ۲۹ سنتیں
۸۳	ترکیب نماز
۸۴	جن چیزوں سے نماز ٹوٹی ہے
۸۴	مکروہات نماز
۸۴	تفصیل نماز و رکعات
۸۶	نماز مرصیۃ، سجدہ سہو، سجدہ تلاوت
۸۶	نماز مسافر، کفن
۸۸	باب ہفتم: روزہ
۸۹	باب ہشتم: زکوٰۃ
۹۰	باب نہم حج
۹۱	حج کے ۵ دن
۹۱	حاضری مدینہ



کتاب ہذا کے ماخذ

۱۶	فادی قاضی خاں، غازیہ	۱	قرآن شریف
۱۸	المعنی لابن قدامہ	۲	تفسیر منطہری
۱۹	رد المحتار	۳	تفسیر خزان العرفان
۲۰	کنز الدقائق	۴	صالح ستہ دجاری
۲۱	نور الایضاح	۵	مسلم
۲۲	بہار شریعت	۶	ابوداؤد
۲۳	کنز العمال	۷	ترمذی
۲۴	الترغیب والترہیب امام منذری	۸	یسنائی
۲۵	لوائح الانوار القدسیہ فی بیان العیود المحمدیہ امام شعرانی	۹	ابن ماجہ
۲۶	عقود اللجین فی بیان حقوق الزوجین	۱۰	مشکوٰۃ شریف
		۱۱	منتخب کنز العمال علی مسند احمد
		۱۲	نزہۃ الناظرین
		۱۳	فتح القدر
		۱۴	المبسوط
		۱۵	در مختار
		۱۶	مالگیری، فادی ہندیہ

وعنیہ



ہدیہ انتساب

بارگاہ ام المؤمنین سیدہ خدیجہ و ام المؤمنین
 سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما و
 بارگاہ تیدہ زینب و سیدہ رقیہ و سیدہ
 ام کلثوم و سیدہ فاطمہ صلوات اللہ وسلامہ
 علیہن و علیہن و علیہن و علیہن و علیہن و علیہن
 سید المرسلین :
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

برائے ایصال ثواب

صالحہ عذرا بیگم ————— مرحومہ مغفورہ

ہتاج کرم

رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ

فقیر محمد منظور احمد فیضی غفرلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو تمام جہانوں کے پلنے والا ہے اور بے شمار درود و سلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں اور ان کے آل و صحابہ اور پاکدامن ایماندار عورتوں پر ۔

امّا بعد

ظہور اسلام سے پہلے عورت کی کوئی قدر و قیمت نہیں تھی۔ عورت ذلت کے گڑھے میں تھی۔ زمانہ جاہلیت ہو یا یہودیت ہو، عیسائیت ہو یا ہندو قانون ہر دھرم میں عورت کی حق تلفی تھی، کہیں لڑکی کو زندہ دہنے کا حق نہیں تھا۔ قرآن تکویر لڑکی کی پیدائش کو عیب سمجھا جاتا تھا، قرآن، زخرف، سامان دنیا کے حصول کی خاطر جبراً عورت کی پاک دامنی کو چاک کیا جاتا تھا۔ قرآن نور عورت کو رہن (گرو) رکھا جاتا تھا، بخاری باب قتل کعب بن الاشرف، یونانی، عیسائی عموماً عورت کو کم درجہ کی مخلوق سمجھتے تھے کسی خاص شخص سے نسل لینے کے لئے عورت کو اس کے خاندان سے عاریتاً لے لیتے۔ (تمدن عرب ص ۲۴۲) روم میں مرد کی حکومت اپنی بیوی پر جابرانہ تھی..... اور شوہر کو پورا حق اس کی جہان پر بھی حاصل تھا۔ اور یہی حال یونان کا تھا۔ (تمدن ص ۲۴۲)

عورت مورث کا زیادہ تلخ ہے (کتاب مقدس یہودی مذہب) ہندوؤں کا بیاہ اکھ و قسم ہے..... نیز ہندو رواج تھا کہ خاندان کی یا چند بھائیوں کی مشترکہ بیوی ہوتی اسیتار تھ پرکاش باب نمبر ۱۱ ص ۱۱۱) غرض ہر مذہب و ملت میں عورت کی عزت و عفت کا دامن ظلم و فحاشی سے داغدار تھا۔ مگر بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس تعلیمات سے لڑکی زندہ درگور ہونے سے بچی، لڑکیوں کی پیدائش

اور ان کی اچھی تربیت پہ ان کے والد کو حضور نے مشورہ جانفزا سنایا۔ بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عملی طور پر بیٹیوں کا احترام بتایا۔ اسلام نے عورت کو مرد کے برابر حقوق دیئے وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ۔ اسلام نے عورت کو بحیثیت بیٹی کے اور بحیثیت بہن کے اور بحیثیت ماں کے اور بحیثیت بیوی کے ورثہ کا حقدار بنایا۔ بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ماں کی عنزت و نعت باپ کی عنزت خدمت سے تین گنا زیادہ بتایا۔ اور بیوی کے حق کی حفاظت کے لئے فرمایا کہ تم سب میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرے۔ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری تعلیمات نے عورت کو قابل کستر (پردہ) بتایا۔ مستورات کو مستورات رہنے کا حکم دیا۔ نہ پیر کہ ہوں مستورات اور پھریں مکشوفات اسی لئے اسلام نے چادرو چہار دیواری کے مقدس غلافوں سے عورت کو ڈر مکنون (چھپا ہوا موتی) بنا کر عورت کی عفت و تقویٰ کو فحاشی و عریانی کی گردوغبار سے محفوظ رکھنے کا حکم دیا۔ تاکہ اس کی عفت و مرغوبیت میں فرق نہ آئے۔ اسی لئے ایک طائفہ و بازاری عورت سے کوئی سلیم الطبع انسان نکاح کرنا پسند نہیں کرتا۔ اسی لئے مسلمان بہنوں کے لئے قرآن شریف اور حدیث شریف اور ائمہ اسلام کے حوالہ سے اسلامی ایمانی، روحانی زیور پیش کر رہا ہوں۔ تاکہ وہ اس سے آراستہ ہوں۔

اس کتاب "روحانی زیور" کے نو باب ہیں۔

باب ۱ : عورتوں سے متعلق آیات قرآنیہ

باب ۲ : عورتوں سے متعلق احادیث نبویہ

باب ۳ : میاں، بیوی کے حقوق

باب ۴ : ایمان و عقیدہ

باب ۵ : پاکی کے اجمالی مسائل

باب ۶ : نماز کے اجمالی مسائل

باب ۷ : روزہ کے اجمالی مسائل۔

باسب: زکوٰۃ کے اجمالی مسائل

باسب: حج کے اجمالی مسائل

اسلامی ماؤں، بیٹیوں، بہنوں سے دعلے خیر کا طالب :

فقیر محمد منظور احمد فیضی عفی عنہ



زکوٰۃ عشر، فطرانہ، قربانی کی کھالوں اور خیرات کا بہترین مصرف اور تمام

مدارس سے زیادہ ہمدار، اہل سنت و جماعت کا مرکزی دارالعلوم جامعہ فیضیہ

رضویہ کچھری روڈ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور ہے، جس سے سینکڑوں حفاظ و علماء تیار ہو کر

عرب عجم میں دین و ملت اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ اب بھی مدرسہ فیضیہ میں حفظ و ناظرہ قرآن شریف

فارسی، عربی، صرف، نحو، فقہ، حدیث شریف، تفسیر قرآن کی تعلیم غریبوں مسافروں، یتیموں کو

مفت دیکھتی ہے، طلباء کے قیام و طعام اور مدرسین کی تنخواہیں جامعہ فیضیہ کے ذمہ

ہیں۔ جامعہ فیضیہ کی توسیع و تعمیر اور تعلیم البنات کے شعبہ کے اجراء کے لئے لوگوں میں

مسلمان طالبات کو اسلامیات کی تعلیم مفت دی جائے گی اور قابل ترین استانیوں کا نظام

ہوگا اور مسجد کے لئے لاکھوں روپیہ ضرورت ہے اللہ و رسول کے نام پر دین اسلام سے پیار کرنے

والوں سے التماس ہے کہ مدرسہ کی دل کھول کر امداد فرمادیں۔ اور ہمیشہ کا ثواب کمائیں۔

رقم بھیجنے کا پتہ: محمد منظور احمد فیضی، مہتمم مدرسہ فیضیہ رضویہ کچھری روڈ احمد پور شرقیہ ضلع

بہاولپور

باب ۱

عام طور پر قرآن شریف میں جو خطاب مردوں کو ہے عورتیں بھی اس میں شامل
ہیں۔ مگر اس کے باوجود بھی کئی مقامات پہ صاف طور پر عورتوں کے متعلق
آیات قرآنیہ ہیں۔ کل آیات نہ کہ سہی تو کچھ آیات قرآنیہ پیش کی جاتی ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

آیت ۱: اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصّٰدِقِيْنَ
وَالصّٰدِقَاتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَ
الصّٰبِرَاتِ وَالْغَاسِقِيْنَ وَ
الْغَاسِقَاتِ وَالْمُتَّصِدِقِيْنَ
وَالْمُتَّصِدِقَاتِ وَالصّٰبِعِيْنَ وَ
الصّٰبِعَاتِ وَالْحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ
وَالْحَافِظَاتِ وَالذّٰكِرِيْنَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذّٰكِرَاتِ
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَ
اَحَبُّ رَاْعَظِيْمًا

(قرآن شریف پارہ ۲۲ سورہ احزاب
آیت ۳۵)

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان
عورتیں اور ایمان والے اور
ایمان والیاں اور فرماں بردار مرد
اور فرماں بردار عورتیں اور سچے
اور سچیاں اور صبر والے اور
صبر والیاں اور عاجزی کرنے
والے اور عاجزی کرنے والیاں
اور خیرات کرنے والے اور خیرات
کرنے والیاں اور روزے والے
اور روزے والیاں اور اپنی پاک دامنی
نگاہ رکھنے والے اور اپنی پاک دامنی
نگاہ رکھنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد
کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان
سب کے لئے اللہ نے بخشش اور
بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

اس آیت میں دستِ روحانی زلیور بیان ہوئے۔

۱۔ اسلام : حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مسلمان وہ ہے کہ جس

زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامتی میں ہوں۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی،

ترمذی، حاکم، ابن حبان، طبرانی، بحوالہ جامع صغیر)

۲۔ ایمان : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک

مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے

اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (حم، ق، ان، ی، ہ، جامع صغیر ص ۲۰۴) بخاری، مسلم مشکوٰۃ ص ۲۲۲

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تم میرے کوئی اس وقت تک مومن نہیں

ہو سکتا جب تک اس کی خواہش میرے ارشاد کے تابع نہ ہو۔

حدیث

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص ۲۲۲)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک

مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں مصطفیٰ اسے اس کے باپ،

حدیث

ماں، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

نمبر ۲ :- اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری

نمبر ۳ :- سچ بولنا، نمبر ۴ :- صبر کرنا، نمبر ۵ :- اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کرنا۔

نمبر ۶ :- خیرات کرنا، نمبر ۷ :- روزہ رکھنا، نمبر ۸ :- (عزت، عفت) کی حفاظت

کرنا، نمبر ۹ :- کثرت سے خدا کی یاد کرنا۔

آیت ۱ :- جو عورت (زانیہ) بدکار ہو اور جو مرد (زانی) بدکار ہو (اور شادی

نشہ نہ ہوں) تو ان میں ہر ایک کو تلو کوڑے لگاؤ قرآن

(النور آیت نمبر ۲)

آیت ۲ :- اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی

کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ سنگار نہ دکھائیں مگر جتنا خود

ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا اپنے بھانجے یا اپنے دین کی عورتیں یا اپنی کنیزیں جو اپنے ہاتھ کی ملک ہوں۔ یا نوکر بشرطیکہ شہوت والے مرد نہ ہوں یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں۔ اور زمین پر زور سے پاؤں نہ رکھیں کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا سنگار اور اللہ کی طرف توبہ کرواے مسلمانوں سب کے سب اسی امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔ (قرآن، سورۃ نور آیت نمبر ۳۱)

۱۔ عورتیں گھر کے اندر چلنے پھرنے میں بھی پاؤں اس قدر آہستہ رکھیں کہ ان کے زیور کی جھنکار نہ سنی جائے۔ **مسئلہ** اسی لئے چاہئے کہ عورتیں بے دار جھانجھن نہ پہنیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس قوم کی دعا قبول نہیں فرماتا جن کی عورتیں جھانجھن پہنتی ہوں۔ اس سے سمجھنا چاہئے کہ جب زیور کی آواز عدم قبول دعا کا سبب ہے تو خاص عورت کی آواز اور فحش گالوں کے ساتھ بمع رقص فحاشی و عمر بانی غیر مردوں کے سامنے اور اس کی بے پردگی، اور تنگ، چست لباس کے ساتھ بازاروں کی رونق،

کیسی موجب غضب الہی ہوگی، پردے کی طرف سے بے پرواہی تباہی کا سبب ہے (اللہ کی پناہ) تفسیر احمدی وغیرہ بحوالہ خزائن العرفان۔

اور بوڑھی خانہ نشین عورتیں جنہیں نکاح کی آرزو نہیں ان **آیت** پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے بالائی کپڑے اتار رکھیں جبکہ سنگار نہ چمکائیں اور اس سے بھی بچنا ان کے لئے اور بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ (قرآن نور آیت نمبر ۶)

۲۔ اے نبی کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر اللہ سے ڈرو **آیت** تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے، ہاں اچھی بات کہو، اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے

اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ (قرآن، احزاب آیت نمبر ۳۲، ۳۳)

آیت ۷۶ اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ ورسول کچھ حکم فرماویں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار ہے، (قرآن۔ احزاب آیت نمبر ۳۶)۔

آیت ۷۷ اور جب تم ان (ازواجِ مطہرات) سے برتنے کی کوئی چیز مانگو

تو پردے کے باہر سے مانگو، (قرآن، احزاب آیت نمبر ۵۳)

آیت ۷۸ (عورتوں کو درج ذیل لوگوں سے پردہ نہ کرنے میں کچھ حرج نہیں)۔ ان عورتوں پر مضائقہ نہیں ان کے باپ

اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنے دین کی عورتوں اور اپنی کنیزوں میں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے، (قرآن، احزاب آیت نمبر ۵۵)

آیت ۷۹ اے نبی اپنی بیویوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں

سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو تو ستائی نہ جائیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (قرآن، احزاب آیت نمبر ۵۹)

آیت ۸۰ اور زنا کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بڑی راہ، (قرآن، بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۲)۔

یہ نہیں فرمایا کہ زنا نہ کرو، بلکہ فرمایا گیا کہ زنا کے قریب بھی مت جانا، جس کا مطلب یہی ہے کہ زنا ہی نہیں بلکہ ہر وہ کام یا طریقہ و سبب جو زنا تک پہنچانے والا ہو یا جس سے زنا کا خطرہ ہو اس سے بھی بچو۔

آیت ۸۱ اے نبی جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں، اس شرط پر بیعت کرنے کو کہ اللہ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیں گی اور

نہ چوری کریں گی۔ اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان باندھیں گی۔ جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی وضع ولادت میں اٹھائیں (یعنی پرایا بچہ لے کر شوہر کو دھوکا دیں اور اس کو اپنے پیٹ سے جتا ہوا بتائیں۔ جیسا کہ جاہلیت کے زمانہ میں دستور تھا) اور کسی نیک بات میں تمہاری نہ فرمائی نہ کریں گی تو ان عورتوں کو بیعت کرو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

(قرآن پ ۲۸ ممتحنہ آیت نمبر ۱۲)

آیت ۱۳۔ اے نبی آپ فرمائیے میرے رب نے تو بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں جو ان میں کھلی ہیں۔ اور جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی،

(قرآن پ ۳۳ اعراف آیت نمبر ۳۳)

آیت ۱۴۔ سو ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لیا کرو اور ان کے مہران کو قافلہ کے مطابق دے دیا کرو۔ اس طور پر کہ وہ منکوحہ بنائی جائیں۔ نہ تو اعلانیہ بیکاری کرنے والیاں ہوں اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں ہوں،

(قرآن پ ۲۵ النساء آیت نمبر ۲۵)

آیت ۱۵۔ اور اس (اللہ) کی نشانیوں سے ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑ پیدا کیا تاکہ تم ان سے آرام پاؤ اور تمہارے آپس میں محبت و رحمت رکھے،

(قرآن پ ۲۱ روم آیت نمبر ۲۱)

آیت ۱۶۔ عمران کی بیٹی مریم جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا،

(تحريم)

آیت ۱۷۔ وہ بی بی مریم (جنہوں نے اپنے ناموس کو بچایا،

(انبیاء)

آیت ۱۸۔ گندمی عورتیں گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور گندے مرد گندمی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں۔ اور ستھری عورتیں ستھرے مردوں کے لائق ہوتی ہیں، اور ستھرے مرد ستھری عورتوں کے لائق ہوتے ہیں
(قرآن، پاپاس لوز)

آیت ۱۹۔ وہ عورتیں جب اپنی (میعاد) پوری کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہو۔ وہ عورتیں قاعدہ کے مطابق اپنی ذات کے لئے کچھ کارروائی کریں۔
(قرآن، بقرہ، پ ۳)

آیت ۲۰۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک میں اور تم ان کی پوشاک ہو، (قرآن بقرہ ۲۳)

آیت ۲۱۔ فالان باشر وھن۔ تو اب روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں سے جمع ہو سکتے ہو۔
(قرآن، بقرہ، ۲۳)

آیت ۲۲۔ تم حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو۔ اور ان سے جماع نہ کرو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو ان سے جماع کرو جس جگہ سے تم کو اللہ نے اجازت دی ہے،
(قرآن، بقرہ، ۲۸)

آیت ۲۳۔ تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت ہیں سو اپنے کھیت میں جس طرح سے چاہو (مقام مخصوص سے) آؤ۔
(قرآن، بقرہ، ۲۸)



باب ۲

احادیث مقدسہ

مبشر: حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ علم شریعت کا سیکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

(مسند امام ابو حنیفہ، مرقات، اشعۃ اللمعات)

مبشر: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا علم (دین) کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے؟

(ابن عدی کامل میں، بیہقی شعب الایمان میں)

انس سے، طبرانی صغیر میں، خطیب تاریخ میں امام حسین سے، طبرانی اوسط میں ابن عباس سے، تمام ابن عمر سے، طبرانی کبیر میں ابن مسعود سے، خطیب تاریخ میں حضرت علی سے، طبرانی اوسط میں، بیہقی شعب الایمان میں ابی سعید سے حدیث صحیح ہے۔ ابن ماجہ انس سے، ابن عبد البر علم میں انس سے حدیث صحیح ہے،

بیہقی شعب میں ابن عبد البر انس سے حدیث صحیح ہے، بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۵۲ محدثین فرماتے ہیں مسلمان عورت بھی اس فرمان رسول میں شامل ہے۔

مبشر: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن ہر آنکھ رونے والی ہوگی مگر وہ آنکھ جو نا جائز دیکھنے سے

بند کر دی گئی یا پھیر لی گئی اور وہ آنکھ جو اللہ کے راستہ میں بہا دیتی رہی اور وہ آنکھ جس سے بوجہ خوف خدا مکھی کے سر کے برابر آنسوؤں نکلے،

(اصبہانی) اور فرمایا کہ یہ تین آنکھیں دوزخ کے دیکھنے سے بھی محفوظ

رہیں گی۔

(طبرانی)

نمبر ۴: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھوں کا زنا نامحرم کو بیکر دینا اور پاؤں کا زنا اس طرف چلنا ہے اور منہ کا زنا نامحرم کو بوسہ دینا ہے۔ (مسلم، ابوداؤد)

نمبر ۵: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اعلان کرتے ہیں کہ مردوں کے لئے ایک بڑا فتنہ و خرابی ہے عورتوں کی طرف اور عورتوں کے لئے فتنہ و خرابی ہے مردوں کی وجہ سے۔ (ابن ماجہ، حاکم)

نمبر ۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے لوگو اپنی عورتوں کو مسجد میں ^{نہیں} نہنت اور اگر کر چلنے سے روکو۔ بنی اسرائیل پر اسی وجہ سے لعنت پڑی کہ ان کی عورتوں نے لباس فاخرہ پہن کر اور اگر ذکر مساجد میں چلنا شروع کیا، (ابن ماجہ)

جب مساجد کا یہ حکم ہے تو بازاروں میں زرق برق لباس سے دعوتِ نظارہ دینے کا کیا حال ہوگا۔

نمبر ۷: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوفتا محرم مرد نامحرم عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے ورنہ تفسیراً ان کے ساتھ شیطاں ہوگا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ترمذی، ترمذی، ترمذی)

نمبر ۸: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کسی کے سر پر لوہے کے کنگھے لگیں یہ اس سے بہتر ہے کہ کسی نامحرم عورت معرو کا جسم ایک دوسرے سے لگے، (طبرانی، بیہقی)

نمبر ۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے کہ کسی سے غلاظت آلود سولہ پٹچ ہو یہ بہتر ہے اس سے کہ کسی نامحرم مرد و عورت

کا جسم ایک دوسرے سے لگے، (طبرانی)
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ عورت اپنے خاوند
نمبر ۱۱: کے گھر کی ملکہ ہے۔ قیامت کے دن اس عورت سے مرد
 کے مال و عزت کے متعلق سوال کیا جائے گا،

(بخاری، مسلم)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مردوں کا حق عورتوں
نمبر ۱۲: پر یہ ہے کہ تمہارے بستروں کو نا محرم سے پا مال نہ کریں اور جن
 لوگوں کی آمد و رفت تمہیں پسند نہیں ان کو تمہارے گھروں میں نہ آنے دیں۔
 اور عورتوں کا حق تم مردوں پر یہ ہے کہ اچھی پوشاک اور اچھا طعام ان کو دو۔

(ابن ماجہ، ترمذی)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو مسلمان عورت اس
نمبر ۱۳: حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو وہ عورت
 بہشتی ہے، (ابن ماجہ، ترمذی، حاکم)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان عورت نے،
نمبر ۱۴: پابندی سے پنجگانہ نماز ادا کی اور اپنی شرم گاہ (عزت) کی
 حفاظت کی اور اپنے ستمرد کی فرماں بردار رہی اس عورت کے لئے بہشت
 کے سب دروازے کھلے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں جائے،
 (ابن حبان صحیح میں)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس مسلمہ نے،
نمبر ۱۵: پنجگانہ نماز پڑھی، رمضان شریف کے روزے رکھے اور
 شرم گاہ کی حفاظت کی اور اپنے مرد کی فرماں برداری کی اس سے کہا جائے گا
 کہ تو بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

۲۸۱
 احمد طبرانی والبو نعیم مشکوٰۃ شریف

بزار عن انس حم طب عن عبد الرحمن جامع صغير ص ۳۱

نمبر ۱۵: محصن بن محصن کی پھپھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی حضور نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے۔ اس نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ، حضور نے فرمایا تیرا اپنے مرد سے کیا سلوک ہے عرض کی جہاں تک مجھے طاقت ہے میں اس کی خدمت میں کوتاہی نہیں کرتی حضور نے فرمایا کہ تیرا خاوند تیرے لئے بہشت بھی ہے اور دوزخ بھی ہے۔ اگر مرد راضی تو تو جنتی ہے ورنہ تو دوزخی ہے۔

(احمد، نسائی، حاکم)

نمبر ۱۶: شہید عائشہ رضی اللہ عنہا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ عورت پہ سب سے زیادہ حق کس کا ہے فرمایا، اس کے خاوند کا ہے۔ پوچھا کہ مرد پہ سب سے زیادہ حق کس کا ہے فرمایا اس کی ماں کا، (بزار، حاکم)

نمبر ۱۷: ایک عورت عورتوں کی طرف سے ناسازگار بن کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مردوں کے نہیں بلکہ عورتوں کے بھی ہیں تو صرف مردوں کے لئے جہاد ہے اگر مرد جہاد میں فتح پائیں تو غازی بن کر خبر پائیں اور اگر مر جائیں تو شہید اور زندہ جاوید ہو جائیں ہم یہ چونکہ جہاد نہیں صرف ان کی دیکھ بھال کرتی ہیں ہم تو اس نعمت سے محروم رہیں۔ حضور نے فرمایا کہ عورتوں تک میرا یہ پیغام پہنچا دینا کہ عورت کا اپنے مرد کی اطاعت کرنا اور خاوند کے حق کا اقرار کرنا جہاد کے برابر ہے، مگر ایسی عورتیں کم ہی ہوں گی۔

(بزار، طبرانی)

نمبر ۱۸: حضرت ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ ایک مرد اپنی

لڑکی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا اور عرض کی کہ میری یہ لڑکی شادی سے انکار کرتی ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تو اپنے باپ کی فرماں برداری کر، لڑکی نے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں اس وقت تک شادی نہ کروں گی جب تک آپ مجھے یہ نہ بتائیں کہ خاوند کا حق بیوی پہ کیا ہے حضور نے فرمایا کہ خاوند کا حق بیوی پہ اتنا ہے کہ اگر مرد کو تھوڑا ہوا اور عورت چائے یا مرد کے نتھنوں سے پیپ یا خون نکلے اور بیوی اسے لنگل لے پھر بھی عورت نے اپنے خاوند کا پورا حق ادا نہ کیا اس لڑکی نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں ہرگز شادی نہ کروں گی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے وارث تم بغیر لڑکیوں کی اجازت و مرضی کے جبراً ان کا نکاح نہ کرو۔

اس سے ملتی جلتی روایت حاکم کی ہے حضرت ابوہریرہ سے اس میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی بشر کے لئے لائق ہوتا کہ کسی بشر کو سجدہ کرے تو میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے مرد کو سجدہ کرے۔

(بخاری و ابوداؤد و ابن ماجہ)

ابوداؤد و مسلم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر میں کسی شئی کو کسی شئی کے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے مرد کو سجدہ کرے، مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ عورت اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کر سکتی جب تک اپنے خاوند کا حق ادا نہ کرے اگر عورت اونٹ کی پیٹھ پر ہو یا تنور پہ اور خاوند بللے لے لو فوراً خاوند کی خواہش پوری کرے۔

(ابن ماجہ، ابن حبان، ترمذی، نسائی)

نمبر ۲۱: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، نبی بہشتی، صدیق بہشتی اور جو مسلمان کسی صالح مسلمان کی شہر کے دوسرے کنارے تک سفر کر کے اللہ کے لئے زیارت کرے وہ بھی بہشتی ہے اور بہشتی عورت وہ ہے جو اپنے خاوند سے محبت کرے اور اس کی تابعداری کرے۔ اور کثرت سے جس کی اولاد ہو۔ جب وہ غضبناک ہو یا اس کی طرف برائی کی جائے یا اس پر خاوند ناراض ہو کہے میرا یہ ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ میں اس وقت تک آنکھ میں سرمہ نہ لگاؤں گی جب تک تو راضی نہ ہو یعنی مرد کو فوراً راضی کرے۔

(طبرانی)

نمبر ۲۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ (نفلی) روزہ رکھے اس حال میں کہ اس کا خاوند بھی گھر میں ہو مگر خاوند کی اجازت سے اور کسی کو گھر نہ آنے دے مگر اپنے مرد کی اجازت سے۔

(بخاری، مسلم)

نمبر ۲۳: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا عورت اپنے خاوند کے بستر سے الگ نہ ہو اسے نہ ملے۔

اگر مرد ظالم ہے تو پھر بھی عورت مرد کے پاس آئے اور اسے راضی کرے اگر مرد عورت کی معذرت قبول کرے اس سے راضی ہو تو فہما، اچھا ہوا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس عورت کے عذر قبول کرے گا اور اس کی محبت کو قوت دے گا۔ عورت پہ کوئی گناہ نہیں باوجود معذرت کے بھی مرد عورت سے راضی نہ ہو تو اللہ کے نزدیک یہ عورت قصور وار نہیں۔

(حاکم)

نمبر ۲۴: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو عورت اپنے خاوند

کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر چلی جاتی ہے تو اس عورت پہ آسمان کے فرشتے اور رحمت و عذاب کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں جب تک وہ واپس اپنے گھر قدم نہ رکھے۔

(طبرانی)

نمبر ۲۵: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس عورت کو اس کا خاوند — شبِ باشی کے لئے بلائے اور وہ حاضر نہ ہو اور مرد غضب ناک ہو کر ساری رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی)

نمبر ۲۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس عورت کو خاوند بلائے اور وہ نہ آئے اور مرد ساری رات عورت پہ ناراض رہے تو اس عورت کی نماز اس کے سر سے صرف ایک بالشت بھی بلند نہیں ہوتی یعنی بارگاہِ خدا میں قبول نہیں ہوتی۔

(ابن ماجہ، ابن حبان، ترمذی)

نمبر ۲۷: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تین افراد کی نماز قبول نہیں ہوتی ان میں ایک وہ عورت ہے۔ جس پہ شوہر ناراض ہو۔

(طبرانی، ابن خزیمہ، ابن حبان)

نمبر ۲۸: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس مرد اور عورت کو اللہ تعالیٰ لڑکیاں دے اور وہ لڑکیوں سے اچھا سلوک کریں تو یہ لڑکیاں والدین کو دوزخ سے بچالیں گی۔

(بخاری، مسلم، ترمذی)

نمبر ۲۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا لڑکیوں کی اچھی تربیت

کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کی ماں کو دوزخ سے آزاد کر دے گا اور جنتِ واجبہ
کر دے گا۔

(مسلم)

نمبر ۲۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس کی تین لڑکیاں
ہوں ان کی مشقتوں اور تکالیف و سرور پر صبر کرے، اللہ تعالیٰ
اسے بہشت عطا کرے گا۔ ایک مرد نے پوچھا دو لڑکیاں ہوں۔ فرمایا دو
پر بھی۔ پوچھا ایک ہو فرمایا ایک کی وجہ سے بھی بہشت ملے گی، بشرطیکہ اس
کی اچھی تربیت کرے اور ان کی تکالیف پر صبر کرے۔

(حاکم)

نمبر ۲۳: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس کے تین یا دو
نابالغ بچے فوت ہو جائیں اور وہ صبر کرے۔ وہ بہشتی ہے۔
(بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان)
وہ بچے بہشت کے آٹھ دروازوں سے والدین کا استقبال کریں گے
جہاں سے چاہیں داخل ہوں۔

(ابن ماجہ، احمد)

نمبر ۲۴: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کچا بچہ گرا ہوا (یعنی
ساقط شدہ حمل) قیامت کے دن اپنی والدہ کو فنا
کے ذریعہ کیمنج کر بہشت میں لے جائے گا۔

(احمد، طبرانی)

نمبر ۲۵: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے جس
کے دو فرط (گناہوں سے پاک نابالغ بچے فوت ہونے والے)
ہوں وہ اسے جنت میں لے جائیں گے۔ صدیقہ نے کہا اگر ایک فرط ہو تو
فرمایا وہ اسے بہشت میں لے جائے گا۔ اور جس کا کوئی فرط نہ ہو اس کا میں

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرط ہوں۔

(ترمذی)

نمبر ۳۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے کسی عورت کو کرایا یا غلام کو آقا کا باغی بنایا وہ میری امت سے نہیں۔

(احمد، بزاز، ابن حبان، ابوداؤد)

نمبر ۳۳: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا شیطان پانی پہ اپنا تخت ڈال کر بیٹھتا ہے اور اپنے چیلوں کو شرارتوں کے لئے بھیجتا ہے تو اس شیطان کو وہ چیلہ بہت پسند آتا ہے۔ جو میاں بیوی میں تفریق و جدائی کرا کے آئے۔

(مسلم وغیرہ)

نمبر ۳۴: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو عورت بغیر عذر شرعی کے اپنے مرد سے طلاق مانگے اس پہ بہشت کی خوشبو حرام ہے۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان)

(بیہقی)

نمبر ۳۵: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کاموں سے مینغوض ترین حلال طلاق ہے۔

(ابوداؤد)

نمبر ۳۶: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت عطر مل کر مردوں کی مجلس سے گزرے وہ ایسی تیسی ہے یعنی زانیہ۔ (فاسقہ ہے لوگوں کو اپنی طرف رغبت دینے والی) ہے۔

(ابوداؤد، ترمذی، حدیث صحیح ہے)

نمبر ۳۷: حضور نے فرمایا جو عورت خوشبو مل کر مسجد میں نماز پڑھنے

آئے تو اس کی نماز بھی قبول نہیں۔

(ابن خزیمہ)

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدترین شخص قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور وہ میاں بیوی ہیں جو ایک دوسرے کے راز کو لوگوں پہ ظاہر کریں۔

(مسلم، ابوداؤد)

(حدیث نمبر ۲ سے نمبر ۴ تک ترغیب و ترہیب منذری سے نقل ہوئیں ہیں)۔

بانی اسلام نے عورتوں کو گھر کے کونے میں چھپا رہنے کی رغبت دی ہے۔ یہاں تک کہ نماز جیسے اہم فرض کے لئے عورتوں کو مساجد کی طرف آنے اور یہاں تک کہ مسجد نبوی میں آکر نماز پڑھنے سے گھر میں نماز پڑھنے کو ترجیح دی۔ اگرچہ مسجد نبوی کی ایک نماز دیگر مساجد کی ہزار نماز سے (کمانی روایت) یا دس ہزار نماز سے (کمانی حدیث) یا پچاس ہزار نماز سے (کمانی حدیث ابن ماجہ) یا چھ لاکھ نماز سے (کما اثبت السمہودی عن حدیث البخاری) یا دس لاکھ نماز سے بھی افضل ہے۔

کیونکہ عموماً عورت کا گھر کی چہار دیواری سے نکلنا فتنہ سے خالی نہیں۔

نمبر ۳: ابو حمید ساعدی کی بیوی نے کہا تھا کہ یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہوں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا اپنے گھر کے حجرہ میں نماز پڑھنا اپنے گھر کے صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور تیرا اپنے گھر کے صحن میں نماز پڑھنا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور تیرا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(احمد، ابن خزیمہ، ابن حبان)

نمبر ۲۱: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا عورتوں کے لئے بہترین مساجد اپنے گھروں کے گڑھے ہیں۔

(احمد، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم)

نمبر ۲۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مساجد کی بہ نسبت عورتوں کے لئے گھر بہتر ہے۔

(ابوداؤد)

نمبر ۲۳: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت قابل کستر ہے۔ (چھپانے کی چیز ہے) جب عورت گھر سے نکلتی ہے۔ تو شیطان اسے گھور گھور کے دیکھتا ہے عورت کبھی اللہ تعالیٰ سے اتنی قریب نہیں ہوتی جتنا گھر کے گھڑے میں اللہ تعالیٰ سے قریب ہوتی ہے۔

(طبرانی، ابن حبان، ابن خزیمہ)

نمبر ۲۴: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتیں قابل کستر (چھپانے کی چیزیں) ہیں۔ عورت بلا وجہ بغیر ضرورت شرعی گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے تکتا ہے اور شیطان اس عورت کے دل میں یہ وسوسے ڈالتا ہے تو جس مرد سے گزریگی، وہ تجھے پسند کرے گا۔ حضور نے فرمایا عورت لباس فاخرہ پہن کر (بن ٹھن) گھر سے نکلتی ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے کہاں جا رہے ہو تو وہ کہتی ہے بیمار کی طبیعت پرسی کے لئے فوتگی اور جنازہ میں شمولیت کے لئے مسجد میں نماز کے لئے حالانکہ عورت اگر گھر میں رب کی عبادت کرے اس کے برابر اس کی کوئی عبادت نہیں ہو سکتی۔

(طبرانی)

نمبر ۲۵: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح میری سنت ہے جو اس سے منہ موٹے گا وہ میری امت سے نہیں۔

(بخاری، مسلم، مظہری ج ۶ ص ۵۰۵)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی کرو۔ اور اپنی بیٹیوں کو سونا چاندی اور اچھے کپڑے پہناؤ تاکہ ان کے نکاح میں رعبت کی جائے۔

رک فی تاریخہ عن ابن عمر، کنز العمال

ج ۱۶ ص ۲۶۰، ص ۵۸۶ (۱۲ ف)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیٹی کا نکاح کر دیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن شاہی تاج پہنائے گا۔

(ابن شاہین عن عائشہ کنز العمال

ج ۱۶ ص ۲۵۱ (۱۲ ف)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جبکہ نکاح کا پیغام

نہی نام: ایسے شخص کی طرف سے ملے جس کا دین اور خلق تم پسند کرتے ہو تو نکاح کر دو ورنہ زمین میں لمبا چوڑا فتنہ فساد ہو جائے گا۔

(ترمذی)

حضرت عمر نے فرمایا اپنی لڑکیاں غیر حسین سے نہ بیاہو وہ بھی حسن کو پسند کرتی ہیں جس طرح تم۔

(عبد اللہ، کنز العمال ج ۱۶ ص ۲۸۴ (۱۲ ف)

حضرت عمرو انس سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

نہی نام: نے فرمایا تو رات میں ہے کہ جس کی بیٹی بارہ سال کی ہو جائے اور اس کی شادی نہ کرے تو گناہ کا وبال وارث کے سر ہوگا۔

(بیہقی بحوالہ مظہری ج ۴ ص ۵۱۵ کنز العمال

ج ۱۶ ص ۲۵۶)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس کی اولاد ہو اس

نہی نام: کا اچھا نام رکھے جب وہ جوان ہو جائیں تو ان کی شادی کرے

اگر نہ کرے گا تو گناہ کا وبال باپ کے سر ہوگا۔

(بیہقی بحوالہ مظہری مذکور)

نمبر ۵۱: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام رنڈوے ہونے سے سخت روکتے اور فرماتے نکاح کرو اور میری امت بڑھاؤ۔

(احمد مظہری)

نمبر ۵۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں اے علی تین چیزوں کو مؤخر نہ کرنا۔ نماز کو مؤخر نہ کرنا وقت سے، اور جنازہ میں

تاخیر نہ کرنا، اور لڑکی اٹھانے (شادی بیاہ دینے میں) تاخیر نہ کرنا جب کفو پاؤ۔

(ترمذی، مشکوٰۃ ص ۱۶۱ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۳۱)

نمبر ۵۳: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے دو لڑکیوں کی اچھی پرورش کی جو ان ہوئیں تو شادی کی۔ داماد کا گھر آباد کیا وہ اور میں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن ایسے ہوں گے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی انگلیوں کو جمع کر کے اشارہ فرمایا کہ دونوں ساتھ ہوں گے۔

(مسلم، مشکوٰۃ ص ۲۱ ص ۲۲۳)

نمبر ۵۴: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ عورتیں دوزخ کی آگ میں جلیں گی اور بہشت میں ہرگز داخل نہ ہوں گی یہاں تک

کہ بہشت کی خوشبو بھی نہ پائیں گی۔ حالانکہ بہشت کی خوشبو کافی مسافت

تک ہوگی۔ جو عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود بھی ننگی ہوں گی (باریک کپڑے

کی وجہ سے یا تنگ و چست لباس کی وجہ سے بدن کے ایک ایک عضو کا

اتار پڑھاؤ معلوم ہوگا) غیر مردوں کی طرف رغبت کرنے والی ہوں گی

اور غیر مردوں کو اپنی طرف رغبت دیں گی۔ ان کے سروں کے بال

بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

نمبر ۵۳: سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بی بی اسماء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور اس نے باریک لباس پہنا ہوا تھا۔ تو حضور نے اس بی بی اسماء سے منہ پھیر لیا اور فرمایا اے اسماء جب لڑکی جوان ہو جائے تو ایسا لباس پہنے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو۔ سوا منہ اور ہاتھوں کے فقط۔

(ابوداؤد مشکوٰۃ ص ۳۷۷)

یہ محارم کے سامنے کی بات ہے نامحرموں سے منہ بھی چھپا ہو۔ جیسا کہ قرآن سے ثبوت گزرا۔

نمبر ۵۴: سیدہ ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں ام مکتوم نابینا صحابی آئے حضور نے اپنی پاک بیویوں سے فرمایا پردہ کر لو۔ عرض کی وہ تو نابینا ہے فرمایا وہ نابینا ہے تم تو نابینا نہیں ہو۔

(اخرجہ ابوداؤد و الترمذی و

البیہقی فی سننہ، تفسیر منشور ص ۲۷)

یعنی تمہیں بھی نامحرم کے دیکھنے کی اجازت نہیں۔

یہ تو ازواج پاک کو حکم ہے کیا اوروں کو کھلی چھٹی ہے کہ گھورتی رہیں۔

(العیاذ باللہ)

نمبر ۵۵: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سوال کیا کہ (مسلمان) عورت کیا چاہتی ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا عورت مسلمہ کی دل کی دھڑکن یہ ہوتی ہے کہ نہ غیر کو دیکھے اور نہ غیر اسے دیکھے۔

(بحوالہ نزمۃ الناظرین)

نمبر ۵۷: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا عورتوں کو بالا خانہ میں نہ رہنے دو اور عورتوں کو لکھنا نہ سکھاؤ اور ان کو چرخہ کا تناسکھاؤ اور سورۃ نور پڑھاؤ۔

(رواہ البغوی عن عائشۃ مظہری
ختم سورہ نور ج ۶ ص ۵۷، الحکیم عن
ابن مسعود منتخب کنز العمال ج ۶ ص ۴۲)

لکھنے میں اختلاف روایات ہے۔ حدیث مشکوٰۃ ص ۳۹ سے ثابت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میاں بیوی کے آپس

نمبر ۵۸: میں کھیل کو د کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے ان کی دل لگی کی ایک ایک ادا پر ان کے لئے ثواب فرماتا ہے اور اس دل لگی کی اداؤں کی وجہ سے ان کے لئے رزق حلال برکت والا مقرر فرماتا ہے۔

(عد، ابن لال عن ابی ہریرۃ منتخب
بجوالہ کنز العمال ج ۶ ص ۳۸۹)

عَنْ الشَّابِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حَفْصَةَ فَقَالَ (لِلشَّابِثِ)
الْأَعْلَمِينَ هَذِهِ حَفْصَةُ رَقِيَّةُ النَّمْلَةِ رَجِي قَدْ رُحِ كَمَا عَلِمْتُمَا الْكِتَابَةَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَسْكُوتِ فِي
كِتَابِ الطَّبِّ وَالرَّقِيَّةُ مِنْ قَوْلِهِ كَمَا عَلِمْتُمَا كِتَابَتَهُ قَالَ الْمُخَاطَبُ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى
أَنَّ تَعْلِيمَ النِّسَاءِ الْكِتَابَةَ يُرَكِّمُهُمْ عَلَى مَا مَشَرَقَاةً عَلَى مَسْكُوتِ الْوَيْفِ دَاخِرًا إِلَى كَمِّ دَابِيَّتِي
فِي شَعْبِ الْإِيْمَانِ وَابْنُ مَرْدُودٍ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوعًا تَفْسِيرُ رَمَنْشُورٍ لِلْسَيِّدِ طِي ج ۵ ص ۱۸
تَفْسِيرُ قُرْطُبِيِّ ج ۱۲ ص ۱۵۸ عَنْ عَائِشَةَ وَآخِرُجِهَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّبِيغِ فِي صَحِيحِهِ عَنْ عَائِشَةَ
تَفْسِيرُ خَازِنِ ج ۵ ص ۷ وَآخِرُجِهَ الْبَغْوِيُّ بِسَنَدِهِ عَنْ عَائِشَةَ تَفْسِيرُ مَعَالِمِ التَّنْزِيلِ لِلْبَغْوِيِّ
ج ۵ ص ۷

نمبر ۵۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تقویٰ کے بعد مؤمن کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ نیک بیوی ہو اگر اسے حکم کرے تو بیوی فرماں برداری کرے اور اگر میاں بیوی کی طرف دیکھے تو اسے خوش کر دے۔ اور اس پر قسم ڈالے تو پوری کرے اگر مرد بیوی سے غائب ہو تو عورت اپنی عزت اور مرد کے مال کی حفاظت کرے۔

(۵، عن ابی امامۃ بحوالہ منتخب کنز العمال ج ۶ ص ۳۸۹)

نمبر ۶۰: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو میری فطرت کو پسند کرتا ہے وہ میری سنت پر عمل کرے اور میری سنت سے ہے نکاح کرنا۔

(اہق عن ابی ہریرۃ بحوالہ منتخب)

نمبر ۶۱: آپ نے فرمایا (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے نکاح و شادی سے منہ موڑا وہ میری امت سے نہیں۔

(عب عن ابی قلابۃ بحوالہ منتخب)

نمبر ۶۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد کا سبزہ کو دیکھنا اور بیوی کو دیکھنا نظر کو تیز کرتا ہے۔ بینائی میں طاقت بڑھتی ہے۔

(حل عن جابر بحوالہ منتخب)

کتاب منتخب کنز العمال حرف لون کتاب النکاح کے چھٹے باب سے احادیث نبویہ۔

(دھکیٹا)

نمبر ۶۳: جو عورت اپنے مرد کی خواہش کے باوجود خاوند کے بستر سے الگ تھلگ رات گزارے صبح تک فرشتے

اس عورت پر لعنت برساتے ہیں۔

(ممن، ق عن ابی ہریرۃ)

نمبر ۶۴: جب کوئی عورت اپنے خاوند کے علاوہ کسی دوسرے مرد کے لئے خوشبو لگائے تو یہ کام آگ و عار ہے۔

(طس عن انس)

نمبر ۶۵: میں اس عورت سے بغض رکھتا ہوں جو اپنے گھر سے نکلے دامن گھسیٹتے چلے اور خاوند کا شکوہ کرے۔

(طب عن ام سلمۃ)

نمبر ۶۶: جس عورت نے اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں اپنے کپڑے اتارے تو اس نے پرہ درہ کی۔

(حمہ ک عن عائشۃ)

نمبر ۶۷: جس عورت نے بلا وجہ شرعی اپنے خاوند سے طلاق مانگی اس پر بہشت کی خوشبو حرام ہے۔

(حم، د، ت، ۵، حب، ک عن ثوبان)

نمبر ۶۸: جو عورت اپنے مرد کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلے وہ خدا کے غضب میں ہے جب تک واپس نہ لوٹے یا اس کا خاوند اس سے راضی نہ ہو۔

(خط عن انس)

نمبر ۶۹: جو عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر (نظلی) روزہ رکھے جس کی وجہ سے مرد کی نواہش پوری نہ ہو تو اس عورت پر تین بڑے گناہ خدا لکھتا ہے۔

(طس عن ابی ہریرۃ)

نمبر ۷۰: جو عورت بناوٹی بالوں سے اپنے بال بڑھائے وہ جھوٹ

میں اضافہ کر رہی ہے۔

(ان عن معاویة)

دوزخ میں عورتیں زیادہ ہوں گی۔

(حم، ق، ن عن اسامة)

نمبر ۱۱

اللہ تعالیٰ اس عورت پر لعنت بھیجتا ہے جو مردوں سے
مشابہت پیدا کرے۔

نمبر ۱۲

(د. عن عائشة)

اللہ تعالیٰ اس عورت پر لعنت کرتا ہے جو مل جل کر اپنے یا

دوسری کے چہرہ کو صاف کرے۔ (یعنی اصل کھال کو

چھپا کر یا اڑا کر دوسرا رنگ ظاہر کرے)

نمبر ۱۳

(حم عن عائشة)

اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر لعنت بھیجتا ہے جو وضع قطع لباس

وگفتار و رفتار میں مردوں سے مشابہت پیدا کریں اور

ان مردوں پر بھی اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے جو عورتوں سے مشابہت کریں۔

(حم، د، ت عن ابن عباس)

نمبر ۱۴

اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر لعنت بھیجتا ہے جن کو خاوند اپنے

بستر پر بلائیں وہ جواب دیں ابھی حاضر ابھی حاضر یہاں

تک کہ خاوند انتظار کرتے کرتے سو جائے۔

نمبر ۱۵

(طب عن ابن عمر)

اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی لعنت بھیجتا ہے کہ جب خاوند

اس کے قریب جانا چاہے وہ عورت (پہانہ بنا کر) کہے میں

نمبر ۱۶

حیض میں ہوں۔

(ع عن ابی ہریرة)

اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے گودنے والیوں پہ اور گودوانے
نمبر ۸۷ والیوں پہ (سفید) بال اکھاڑنے والیوں پہ دانتوں میں فاصلہ
 بنانے والیوں پہ حسین بننے کی خاطر۔ خلقت خداوندی میں تبدیلی لانے
 والیوں پہ۔

(حم، ق، م، عن ابن مسعود)

بنی اسرائیل کی ایک عورت چھوٹے قد والی دو بڑے قد والی
نمبر ۸۸ عورتوں کے ساتھ چلتی (تو بڑی معلوم ہوتی) تو اس نے ایک
 لکڑی کی (شاید اونچی ایڑی کی) جوتی بنوائی پھر ساتھ چلتی۔

(م عن ام سلمة)

عورتیں عقل اور دین میں ناقص ہیں۔ اور ہوشیار مرد پہ بھی نفا۔
نمبر ۸۹ بنائی ہیں۔ ان کے عقل کا نقصان یہ ہے کہ شریعت میں دو
 عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے اور دین کا نقصان یہ ہے کہ ہر ماہ ایام مخصوصہ
 میں نماز اور روزہ کی کمی واقع ہوتی ہے

(د۔ عن ابن عمر)

جو عورت خوشبو میں لت پت ہو کر گھر سے نکلے اور مرد سے
نمبر ۹۰ تکتے رہیں۔ وہ خدا کے غضب میں رہتی ہے۔ جب تک واپس
 اپنے گھر کی چھار دیواری میں نہ لوٹے۔

(طب عن میمونہ بنت سعد)

کوئی عورت کسی اسلامی بہن کو طلاق دلا کے اس کی جگہ خود
نمبر ۹۱ نہ سنبھلے اس کا پیالہ اپنے لئے فارغ نہ کرے تاکہ اس کے
 مرد سے نکاح کرے ہر ایک کو اس کا مقدر ملے گا۔

(بخ۔ د۔ عن ابی ہریرة)

اے گروہ نسواں راستے اور سڑک کے درمیان نہ چلو۔
نمبر ۹۲

بلکہ کنارہ پہ چلو۔

(د، عن اسیدالا نصاری)

اے گروہ مستورات سونے کے زیورات پہن کر دعوتِ نظارہ دیتے نہ چلو ورنہ قیامت کو عذاب ہوگا۔

نمبر ۸۳

(حم، د، ن، طب عن نولہ)

اگر تو عورت تو تیرے (ہاتھ اور) ناخن مہندی سے سرخ ہوتے (یعنی سفید ہاتھ سفید ناخن تو مردوں کی علامت ہے)

نمبر ۸۴

(حم، ن، عن عائشہ)

زینت میں بطور فخر کپڑوں کو مہا کر کے زمین سے گھسیٹ کر اور اس کے گھر چلنے والی قیامت کے دن اس تاریکی کے مثل ہوگی جس کے لئے نور نہ ہوگا۔

نمبر ۸۵

(ت، عن میمونہ بنت سعد)

وہ عورتیں جو بلا وجہ خلع دے کر اپنے خاوندوں سے طلاق مانگیں اور غیر مردوں کے لئے اپنے حسن و زینت کو ظاہر کریں۔ وہ منافق عورتیں ہیں۔

نمبر ۸۶

(حل، عن ابن مسعود)

اپنے مردوں سے بلا وجہ طلاق چاہنے والیاں اور جھگڑا کرنے والیاں منافق ہیں۔

نمبر ۸۷

(طب، عن عقبہ)

عورت، عورت (قابل کستر، چھپانے کی چیز) ہے۔ جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے۔

نمبر ۸۸

(ت، عن ابن مسعود)

عورت کسی کو اپنے گھر نہ آنے دے بغیر اجازت اپنے خاوند

نمبر ۸۹

کے اور رات کو اپنے خاوند کے پہلو سے اٹھ کر نفل نماز نہ پڑھے بغیر اجازت اپنے
خاوند کے۔

(طب عن ابن عباس)

کوئی عورت کسی عورت کے حسن و جمال سے واقف ہو کر اپنے
خاوند کو اس پہ مطلع نہ کرے اس طرح کہ وہ مرد عالم تصور میں
س مستورہ عورت کو دیکھ رہا ہو۔

(حم، نع، دہت، عن ابن مسعود)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ آزاد عورت اپنے
سر کے بالوں کو جمع نہ کرے۔

(طب، عن ابن عمر)

کسی مرد کا بدن کسی مرد کے بدن سے اور کسی عورت کا
بدن کسی عورت کے بدن سے بغیر کپڑے کے نہ لگے۔

(حم، دہن، عن ابی ریحانہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت اپنا سر نہ
مٹوائے۔

(ت، عن علی)

اپنے مردوں کی اجازت کے بغیر عورتیں کسی سے بات
تک نہ کریں۔

(طب، عن عمرو)

عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر حج پہ نہ جانے،
اور کسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ وہ تین راتوں یعنی
(۱۰۰ میل) کے سفر پر بغیر محرم کے سفر کرے۔

(ہلق، عن ابن عمر)

نمبر ۹۶ ! مستورات جنازہ میں شامل ہوں تو ان کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(ہق عن ابن عمر)

نمبر ۹۷ ! عورتوں کو اپنے گھر سے بلا ضرورت و اضطرار کے نکلنے کی اجازت نہیں سوائے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے (تاکہ مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک ہوں) اگرچہ بحالت عارضہ ماہانہ ہوں اور اگر کسی کے پاس اپنی چادر نہ ہو تو دوسری کی چادر میں چھپ کر بھی حاضر ہو (کمانی الحدیث) اور مستورات کے لئے درمیانی سٹرک و راستہ نہیں کہ سینہ تان کر چلیں وہ صرف کناروں پہ چھپ کر چلیں۔

(طب عن ابن عمر)

نمبر ۹۸ ! نہ مستورات کے لئے سلام اور نہ مستورات پہ سلام ہے۔

(حل عن عطاء)

نمبر ۹۹ ! جو مستورات سر کے بالوں کا مچوڑا بنائیں ان کی نماز قبول نہیں،
 (طب عن ابی شعرة)
 نمخت (سچیڑے) کو اپنے گھروں سے نکالو اندر نہ آنے دو،
 (حم، خ، د، عن ابن عباس، خ، د، ۵
 عن ام سلمة)

نمبر ۱۰۱ ! جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کو نماز پڑھنے چلے اس کی نماز قبول نہیں۔ جب تک غسل جنب کی طرح غسل نہ کرے۔

(حم۔ عن ابی ہریرة)

نمبر ۱۰۲ ! اللہ تعالیٰ پازیب کی آواز سے اس طرح بغض رکھتا ہے۔ جس طرح بے حیائی کے گالوں سے بغض رکھتا ہے اور آواز

پازیب والی کو اسی طرح عذاب کرے گا جس طرح بے حیائی کے گانے گلنے والیوں کو اور با آواز پازیب اور با آواز زلیورات پہننے والی لعنت کی حقدار ہے،

(دیلی عن ابی امامۃ)

نمبر ۱۰۳ عموماً مستورات عطیہ پہ ناشا کرتی ہیں اور مصائب میں بے صبر ہوتی ہیں۔ لہذا فاسق اور ناری ہیں۔

(حم، طب، ک عن عبدالرحمن بن شبل)

نمبر ۱۰۴ اے گروہ مستورات صدقہ اور خیرات کیا کرو، دوزخ میں میں نے تمہاری کثرت دیکھی ہے کیونکہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشا کر می کرتی ہو۔

(حم، خ، م، عن ابی سعید، ۵، عن ابن

عمر، ک عن ابن مسعود)

نمبر ۱۰۵ ۹۸ سے ۹۹ عورت دوزخ میں ہوگی اور بہشت میں ایک مسلمان عورت جب حاملہ ہوتی ہے تو اس کے لئے وزہ دار اور رات کو کھڑے ہو کر نفل پڑھنے والے اور احرام والے اور مجاہد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ وضع حمل تک،

(ابوالشیخ عن ابن عباس)

نمبر ۱۰۶ جو عورت اپنے مرد کا شکر یہ ادا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا۔

(طب، ک، بنق و الخطیب عن ابن عمرو)

نمبر ۱۰۷ قیامت کے دن پہلے پہلے عورت سے نماز کے متعلق سوال ہوگا۔ پھر خاوند سے متعلق سوال ہوگا کہ تو نے اس سے کیا سلوک کیا تھا۔

(ابوالشیخ فی الثواب عن انس)

میری امت کے آخر میں ایسی عورتیں ہوں گی زمینوں پر
نمبر ۱۰۸ سوار ہوں گی مردوں کی طرح اور کپڑے پہن کر بھی ننگی ہوں
 گی تو ان پر لعنت کرنا۔ کیونکہ وہ لعنت کی حقدار ہوں گی۔

(طب عن ابن عمرو)

اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے نوحہ ماتم (بین) کرنے والی پر اور
نمبر ۱۰۹ نوحہ سننے والی پر اور بد زبان پر اور واویلا کرنے والی پر
 اور گودنے والی پر گودانے والی پر (سوتیاں چھو کر جسم پر کچھ لکھا جاتا ہے۔ یا تنکا
 بنت جلتے ہیں)

(ہق عن ابن عمر)

عورت اپنے مرد کو غصہ دلا کر نہ بھڑکائے۔
نمبر ۱۱۰ (طب، ک، ہق عن معاذ)

خوشخبریوں

نمبر ۱۱۱ کیا تم (مستورات) اس پر راضی نہیں ہو کہ جب تم میں سے
 کوئی عورت اپنے خاوند حاملہ ہو تو اس کے لئے ایام حمل
 کے ہر دن کے روزہ اور ہر رات کے قیام (ساری رات کھڑے ہو کر نفل پڑھنے)
 کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جب اس حاملہ مسلمہ کو درد زچگی شروع ہوتا ہے تو زمین
 و آسمان والے نہیں جانتے کہ اس کے لئے کتنا آنکھوں کی ٹھنڈک چھپائی گئی
 ہے۔ اور جب وہ بچہ یا بچی جن لیتی ہے اور اسے اپنے پستان سے دودھ
 پلاتی ہے تو ہر گھونٹ اور چسکی پہ اس عورت کے لئے ثواب لکھا جاتا ہے
 اور اگر بچہ یا بچی کی دیکھ بھال میں وہ عورت ساری رات جاگتی رہے تو اس
 عورت کو ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا یہ ثواب نیک اور فرمانبردار

عورتوں کے لئے ہے جو اپنے خاوند کی ناشکری نہیں کرتیں۔

(حسن بن سعفیان، طس، ابن

عسا کر عن سلامة)

نمبر ۱۱۲ جو عورت میانہ روی سے درمیانی حد تک نہ حد فساد تک اپنے خاوند کے گھر سے صدقہ و خیرات کرے تو اس کو ثواب اور اس کے خاوند کو بھی ثواب اور خادمہ دینے والی کو بھی ثواب ہوگا۔ کسی کے ثواب میں کمی نہ ہوگی۔

(رق، ۴، عن عائشة)

اے مستورات تمہارا جہاد حج ہے۔

(رخ عن عائشة)

نمبر ۱۱۳ مستورات پہ جہاد نہیں، جمعہ نہیں، جنازہ کی تابعہ نہیں۔

(طس عن ابی قتادة)

نمبر ۱۱۵ بے شک اللہ تعالیٰ اس عورت سے محبت (پیار) کرتا ہے جو اپنے خاوند سے محبت کرے۔ اور اپنے مرد سے خوش طبع ہو۔ غیروں سے محفوظ ہو۔

(فر عن علی کرم اللہ وجہہ)

عورتیں مردوں کے لئے گل لالہ ہیں یا پرابر کی شریک ہیں۔

(حم، د، ت عن عائشة الزبیر عن انس)

حاملہ عورتیں اپنی اولاد کو دودھ پلانے والیاں اور اولاد

پہ مہربانی کرنے والیاں اور نماز پڑھنے والیاں بہشتی ہیں،

(حم، ۵، طب، ک عن ابی امامہ)

نمبر ۱۱۸ اللہ تعالیٰ نے غیرت عورتوں پہ فرض کی اور جہاد مردوں پر

تو جو عورت ایمان لاتے ہوئے طالبہ ثواب بن کر صبر کرے گی تو اسے شہید کا ثواب ملے گا۔

(طب عن ابن مسعود)

نمبر ۱۱۹ : جو عورت بیوہ ہونے کے بعد اپنے بچوں کی دیکھ بھال میں انکے ساتھ رہی وہ میرے ساتھ بہشت میں ہوگی۔

(ابن بشران عن انس)

نمبر ۱۲۰ : اے عورت تیرا اپنے خاوند کی خدمت کرنا صدقہ ہے۔

(فرعن ابن عمر)

نمبر ۱۲۱ : بہترین عورت وہ ہے جب خاوند اسے دیکھے تو اسے خوش کرے۔ جب مرد حکم دے تو فرماں برداری کرے اور مال و جان، عزت و آبرو میں اپنے مرد کی مخالفت نہ کرے۔

(حم، ان، ک عن ابی ہریرۃ - طب)

نمبر ۱۲۲ : اللہ تعالیٰ مستورات سے شلوار پہننے والیوں پر رحم فرمائے

(قط فی الافراد، ک فی تاریخہ، ہب)

عن ابی ہریرۃ خط عن مجاہد)

نمبر ۱۲۳ : زانیہ عورت کا زنا ہزار زانی کے برابر ہے۔ نیک عورت کی نیکی ستر صدیق کے عمل کے برابر ہے۔

(ابو الشیخ عن ابن عمر)

نمبر ۱۲۴ : مستورات کے لئے دو ستر اچھے بڑے قبور اور خاوند۔

(عن ابن عباس)

نمبر ۱۲۵ : اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو تہجد کے لئے جاگے اور اپنے خاوند کو جگانے اور اگر وہ اٹھنے سے

انکار کرے تو اس کے منہ میں پانی چھڑکے، لحم، دن، ہ، حب، ک، عن ابی ہ

مستورات کا گھر کے اندر کاروبار میں لگا رہنا جہاد کے
نمبر ۱۲۶ برابر ہے۔

(ع، عن النس)

اے اللہ میری امت کی جو مستورات شلواری نہیں ان کو
نمبر ۱۲۷ بخش دے۔

(بیہقی عن علی)

تمہاری بہترین عورتیں وہ ہیں جو شرم گاہ کی حفاظت کریں
اور اپنے خاوند کی خدمت گزار ہوں۔

(فر عن النس)

اے مستورات!

اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجازت دی ہے کہ تم اپنی ضروریات
نمبر ۱۲۹ کے لئے گھر سے نکلو۔

(ق، عن عائشہ)

عورت کا اپنے مرد سے اچھا سلوک کرنا اور اس کی رضا
کا طلب کرنا اور اس کی تابعداری کرنا۔ جمعہ، جماعات، بیمار
پرسی، حاضری جنازہ اور عمرہ اور جہاد کے برابر ہے۔

(کر عن اسماء)

عورت کو خدا کا زیادہ قرب اس وقت نصیب ہوتا ہے
جب وہ گھر کے گڑھے میں چھپی ہو۔

(طب عن ابن مسعود)

عورت حمل سے لے کر زچگی تک پھر بچے کے دودھ چھڑانے
نمبر ۱۳۲ تک جہاد فی سبیل اللہ میں ہے اگر وہ عورت اس

دوران فوت ہو جائے تو وہ شہید کا درجہ پائے گی۔

(طب عن ابن عمر)

اچھی عورتیں اچھے مردوں سے پہلے بہشت میں جائیں گی۔

(ابوالشیخ عن ابی امامہ)

نمبر ۱۳۳

نمبر ۱۳۳: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ جو

مسلمان عورت ہانڈی میں مصالحہ ڈالے اللہ تعالیٰ اسے رُئے زمین کی چیزوں کی تعداد کے

ثواب عطا فرمائے گا۔ اور جب مسلمان عورت پیاز کاٹتی ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو

نکلتے ہیں تو گویا کہ وہ عورت خدا کے خوف سے رو رہی ہے اے بیٹی! عورتوں کی افضل ترین

عبادت خاوند کی تابعداری ہے، اور خاوند کی تابعداری کے بعد عورت کے لئے کوئی عمل

چرخہ کاٹنے سے زیادہ افضل نہیں، خاوند کی رضا کا اجر (ثواب) بہشت ہے۔ عورت کا

ایک ساعت (گھڑی) چرخہ کاٹنا سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس عورت چرخہ

کاٹنے والی کے لئے ہر طاق (بغیر گریبان کے ایک قسم کا کپڑا) کے بدلے شہید کی عبادت

ہے۔ اے بیٹی! فاطمہ جب عورت چرخہ کاٹتی ہے تاکہ اپنے خاوند اور بچوں کو بائیں

اس عورت کے لئے بہشت ہے اور اللہ تعالیٰ اس عورت کو اسی کپڑے کے ہر بالشت

کے بدلے بہشت میں ایک شہر دے گا۔

البرکۃ فی السعی الحرام لابی عبداللہ محمد بن عبدالاحیٰ ۷۸۲ھ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے بچوں کے

لئے ہانڈی پکاتی ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ البرکۃ

نمبر ۱۳۵



باب ۳

میاں بیوی کے حقوق

آج کل عام طور پر خانہ جنگی، گھر میں جھگڑا، میاں بیوی میں نا چھاتی اور اختلافات اس وجہ سے ہو رہے ہیں کہ دونوں اپنے اپنے حقوق ادا نہیں کرتے۔ خصوصاً مرد مستورات کی حق تلفی کرتے ہیں، یا عورتیں اپنے حقوق شرعیہ سے زیادہ حق مانگتی ہیں۔ اس لئے پہلے وہ حقوق بیان کئے جاتے ہیں جو مردوں کے ذمہ ہیں۔

مرد میں بیوی کے حق المہر اور خرچہ برداشت کرنے کی استنطاقت ہو تو شادیاں کرے ورنہ نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور تم میں جو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کی طاقت نہیں رکھتے بوجہ عزتِ افلاس کے تو زر خرید یا نذر لونڈیوں سے نکاح کریں۔ (کیونکہ ان کا خرچہ کم ہوگا)

(سپ نساء آیت ۲۵)

اور چاہیے کہ بچے رہیں وہ جو نکاح (اور شادی) کے خرچہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

(سپ نور آیت ۳۳)

ہمارے ان اضلاع میں مقامی لوگ یہ کرتے ہیں کہ والدین اپنے لڑکے کی شادی کر دیتے ہیں۔ اگرچہ وہ لڑکا برسوں کا نہ ہو۔ سارا دن آوارہ

رہے ایک پانی کا کام نہ کرے۔ بالآخر روک دیا۔ تنگ ہوتے ہیں۔ نان و نفقہ اور مکان جو خاوند پر فرض ہے وہ آوارہ اُشت کرنے والا کہاں سے فرض ادا کرے۔ جانبین تنگ ہوتے ہیں۔ لڑائی ایک زر خرید لوٹری کی طرح کماتی ہے۔ اور اپنا گزارہ کرتی ہے اور بسا اوقات مرد کا پیٹ بھی پالتی ہے۔

یہ الٹی گنگا قرآن کے حکم ربانی سے بغاوت ہے۔ مردوں کو خیال کرنا چاہیے۔ تو قرآن سے ثابت ہے کہ مرد جب تک عنی نہ ہو شادی نہ کرے۔

③ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے گروہ جو انان تم میں سے جو کوئی شادی اور بیوی کے خرچہ برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو نکاح کرے۔ کیونکہ نکاح آنکھ کو بند کرتا ہے (غیر عورت کے دیکھنے سے) اور نکاح میں شرم گاہ کی حفاظت ہے۔ (بدکاری) اور جو مرد بیوی کے مہر، روٹی، کپڑا اور مکان کے خرچہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ روزے رکھے۔ یہ روزہ اس کے لئے گناہوں سے ڈھال اور بچاؤ ہے۔

(تم، ق، ع، عن ابن مسعود، یعنی

احمد، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی

نسائی، ابن ماجہ، منتخب کنز العمال علی

ہامش مسند احمد ج ۶ ص ۳۸۹ مشکوٰۃ

شریف ص ۲۶۷ کتاب النکاح)

④ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مرد متمول سرمایہ دار طاقتور ہو تو نکاح کرے اور جو عنی نہ ہو تو وہ روزے رکھے۔ روزہ اس کے لئے حفاظت ہے۔

(ابن ماجہ عن عائشہ، منتخب ص ۳۸۹

رواہ ابن ماجہ عن عثمان و ابن مسعود

وعائشہ ص ۱۲۲
۱۲۲

۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کا حق اپنے مرد پہ یہ ہے کہ جب طعام کھائے اُسے بھی کھلانے اور جب لباس پہنے اسے بھی پہنانے اور خاوند بیوی کے منہ پر نہ مارے اور بیوی سے سخت و سست نہ کہے مگر گھر میں۔

از (طب، ک عن معاویۃ بن حیدرۃ)

۵ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرے اور میں تم سب سے اپنے اہل سے اچھا سلوک کرتا ہوں عورتوں کی عزت نہیں کرے گا مگر وہ جو کریم ہوگا اور عورتوں کی بے ادبی و بے عزتی نہیں کرے گا۔ مگر وہ جو لئیم ہوگا۔

(ابن عساکر عن علی کرم اللہ وجہہ)

۸ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنی اہلیہ سے اچھا ہو۔ اور میں تم سے اپنے اہل کے لئے اچھا ہوں۔

(ت عن عائشۃ ۵، عن ابن عباس)

(طب عن معاویۃ)

۹ تم سے اچھا وہ ہے جو اپنی بیویوں اور بیٹیوں سے اچھا سلوک کرے۔

(ھب عن ابی ہریرۃ)

۱۰ کوڑا گھر میں لٹکانے رکھو تاکہ گھر والے ڈرتے رہیں۔ اور ادب میں رہیں۔

(عب، طب عن ابن عباس)

۱۱ عورتوں کو نہ مارو اور ان کو نہ مارے گا مگر وہ جو شریر ترین انسان ہوگا۔

(ابن سعد عن قاسم بن محمد)

مردوں کو سورۃ مائدہ سکھاؤ اور عورتوں کو سورۃ نور سکھاؤ۔

۱۲

(ص، صہب عن مجاہد)

وہ مرد میری امت سے نہیں جس کو اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی دے
اور وہ اپنے اہل و عیال پر تنگی کرے۔

۱۳

(اف، عن جبیر)

اپنی کھیت (بیوی) کے پاس جس طرح سے چاہو آؤ اور بیوی
کو طعام کھلاؤ جب تم کھاؤ۔ اور اسے لباس پہناؤ جب خود پہنؤ
اور بیوی کو منہ پر بڑا بھلانا کہو اور بیوی کو نہ مارو۔

۱۴

(اد، عن بہر)

لباس زینت و عیاشی سے اپنی عورتوں کو عاری رکھو تاکہ وہ گھر
کے کونے میں ہی رہیں۔

۱۵

(طب عن سلمتہ)

غلط لباس سے اپنی عورتوں کو عاری رکھو۔ اس لئے کہ جب
عورتوں کے کپڑے اور لباس فاخرہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور
ان کو اپنی زیب و زینت و ہارسنگار بھلا معلوم ہوتا ہے۔ تو ان کو گھر کی چہار دیواری
سے نکلنے کا شوق ہوگا۔

۱۶

(عد عن النس)

تمام بندوں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ پیارا بندہ وہ ہے جو اپنے
اہل و عیال کو زیادہ نفع دینے والا ہو۔

۱۷

(عبداللہ فی الزوائد عن الحسن)

اپنی بیوی کی (جائز) خواہشات کو پورا کرو۔

۱۸

(عد عن ابن عمر)

۱۹) اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کرو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے پسلی بہت ٹھیر ٹھیرھی جگہ اور پروالی جگہ ہے۔ اگر تو اسے سیدھا کرنے پر تل جائے تو وہ ٹوٹ جائے گی (طلاق اور جدائی واقع ہو جائے گی) اور اگر تو اسے بالکل سیدھا کرنے سے چھوڑ دے تو ٹھیر ٹھیرھی ہی رہے گی۔ لہذا عورتوں سے درمیانی چال چلو۔ نہ نہایت نرمی نہ نہایت سختی، بلکہ اچھا سلوک کرو۔
(ق، عن ابی ہریرۃ)

۲۰) اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ عورتوں سے اچھا سلوک کرو وہ تمہاری مائیں ہیں اور بیٹیاں ہیں اور تمہاری خالائیں ہیں تو یہ جوڑا ایک دوسرے کے بغیر گزارہ نہیں کر سکتا۔

(طب عن المقدم)

۲۱) آج رات آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس بہت سی عورتیں اپنے مردوں کی مار پیٹائی کی شکایت کرتی رہیں۔ خدا کی قسم وہ مرد اچھے نہیں جو اپنی عورتوں کو مارتے ہیں۔

(د، ن، ۵، حب، ک، عن ایاس الدوسی)

۲۲) اپنی بیوی کو حکم دے اگر اس میں بھلائی ہے تو تیرا حکم ماننے کی ورنہ اس کو بانڈی کی طرح نہ مارنا۔

(۵، حب، عن نقیط)

۲۳) کوئی مؤمن خاوند اپنی ایماندار بیوی سے بغض و نفرت نہ کرے۔ اگر اس عورت کی ایک خصلت پسند نہیں تو دوسری اس میں اچھی و پسندیدہ ہوگی۔

(تم، م، عن ابی ہریرۃ)

۲۴) (یہ بات کیسے لائق ہے) کہ تم سے کوئی صبح کو اپنی بیوی کو زر خرید غلام کی طرح مارے اور اسی شام اس سے ہمبستری کرے۔

(تم، ق، ت، ہ، عن عبداللہ بن زبیر)
 کچھ عورتیں گفتگو میں عاجز ہونگی یا غیر مفہوم کہیں گی اور بعض بے پردہ ہوں گی۔ ان کی عاجزی کو سکوت (خاموشی) سے روکو۔ اور ان کی بے پردگی کو بیوت (گھر کی چار دیواری) سے روکو۔

۲۵

(عق عن النس)

بدترین انسان وہ ہے جو اپنے اہل و عیال پہ تنگی کرے۔

۲۶

(طس عن ابی امامہ)

قیامت میں اللہ کے نزدیک بدترین مرد وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے مخفی راز ظاہر کرے۔

۲۷

(حم، م، د، عن ابی سعید)

میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس مرد سے بغض رکھتا ہوں جو کانپتا ہے اور بیوی کو مارتا ہے۔

۲۸

(عب عن اسماء)

تمہیں حیا نہیں آتی کہ اپنی بیویوں کو غلام کی طرح مارتے ہو اور پھر شام کو ان سے ہمبستری کرتے ہو۔ حیا کرو۔

۲۹

(عب عن عائشہ)

اگر بیوی کو نصیحت کرنی ہو تو بستر اس سے الگ کر لو۔ اور اگر مارتا ہو تو معمولی مارو۔

۳۰

(ابن عمر)

ستورات تمہاری قید میں ہیں۔ تم ان کو خدا کی امانت سے

۳۱

لیا اور کلمہ خداوندی کی وجہ سے تم ان کے عضو مخصوص سے

سے نفع اٹھاتے ہو تمہارا بیویوں پہ حق ہے اور بیویوں کا تم پہ حق ہے۔

تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو خیر سے پامال نہ کریں اور

اچھی بات (جائز کام) میں تمہارا کہنا مانیں جبت کریں تو۔ بیویوں کا حق تم پہ یہ ہے کہ ان کا نان نفقہ اور لباس مہیا کرو۔ میانہ روی سے۔

(ابن جریر عن ابن عمر)

۳۲ اے لوگو خدا سے ڈرو اپنی بیویوں کے حقوق ادا کرو۔

(الحزبانطی عن سہیل)

۳۳ عورتوں کے حقوق میں خدا ہے ڈرو۔

(ن عن جابر)

۳۴ قیامت کے دن میری امت کا ایسا مرد لایا جائے گا جس کی کوئی نیکی نہ ہوگی کہ جس کی وجہ سے وہ بہشت میں جاسکے۔ اللہ

فرمائے گا۔ اسے بہشت میں بھیجو کیونکہ یہ اپنی بیوی بچوں پر رحم کرتا تھا۔

(ابن لال والمخضیب وابن عساکر عن

ابن مسعود)

۳۵ جس مرد نے اپنی بیوی بچوں کو خوش رکھا اللہ تعالیٰ اس کو خوشی

سے ایسی مخلوق پیدا کرے گا کہ وہ مخلوق قیامت تک اس مرد

کے لئے بخشش مانگتی رہے گی۔

ابوالشیخ عن جابر

۳۶ عورتوں کو بالاخانہ میں نہ رکھو اور انکو لکھنا نہ سکھاؤ۔

(الحکیم عن ابن مسعود، منتخب کثیر العمال

ج ۶ ص ۴۲)

۳۷ بوقت مباشرتہ یہ دعا پڑھیں "بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا

الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَآرَئِنَا"۔ اگر

اس کے بعد اولاد ہوگی تو شیطان اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ وہ اولاد شیطان اثر سے محفوظ رہے گی۔

(تم، ق، م، عن ابن عباس)
 اگر بوقت مباشرت پر وہ وکپڑا نہ ہو تو ملائکہ حیا کر کے نکل جاتے ہیں
 اور شیطان حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس وقت اولاد مقدر میں
 ہے تو وہ شیطان اس میں شریک ہوں گے۔

۳۸

(طس عن ابی ہریرہ)

بوقت جماع نظر شرم گاہ سے اندھا پن ہوگا۔ اور کلام سے گنگا پن
 ہوگا۔

۳۹

(الازدی، والخلیلی، فر عن ابی ہریرہ)

جس مرد کی دو بیویاں ہوں ان میں انصاف نہ کرے قیامت
 کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا ایک حصہ ساقط ہوگا۔

۴۰

(ت، ک، عن ابی ہریرہ)

حضور مردی ہے جو اپنی بیوی کے بڑے اخلاق پر صبر کرے (اور
 طلاق نہ دے) تو اس مرد کو اللہ تعالیٰ ایوب علیہ السلام والا
 ثواب عطا فرمائے گا اور جو عورت اپنے مرد کی زیادتیوں اور بڑے خلق پر
 صبر کرے اللہ تعالیٰ اسے فرعون کی بیوی بی بی آسیہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

۴۱

(نزہۃ الناظرین و صفائح اللجین)

(فی حقوق الزوجین ص ۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیویوں سے اچھا سلوک کرو۔

۴۲

(پہلے ساری آیت)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو۔ کسی چیز کو اس کا شریک

۴۳

نہ ٹھہراؤ ماں، باپ، قریبی رشتہ دار، پیہوں، مسکینوں اور

پڑوسیوں، پہلو والیوں سے اچھا سلوک کرو۔ اور ان پر احسان کرو۔

(پہلے ساری آیت ۳۴)

حضرت علی نے فرمایا والجزا الجنب سے مراد بیوی ہے۔
(نزہۃ)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے نبی فرما دو مسلمان مردوں کو کہ اپنی
نظر نیچی رکھیں۔ (۴۴)

(پا نور)
اے قریش کے لڑکوں اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو۔ زنا نہ کرو۔
جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تو اس کے لئے بہشت ہے
(حاکم، بیہقی، لوائح الالوار)

اے لڑکوں زنا نہ کرو۔ جس کا شباب سالم ہے وہ جنتی ہے۔
(بیہقی)

جو مجھے زبان اور شرم گاہ کی ضمانت دے میں اسے بہشت کی
ضمانت دیتا ہوں۔ (۴۵)

(بخاری، ترمذی، لوائح)

جو زبان اور شرم گاہ کے شر سے محفوظ ہے وہ بہشتی ہے۔
(ترمذی، لوائح)

تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں بہشت کی ضمانت دیتا
ہوں۔ بات کر تو سچ بولو۔ وعدہ وفا کرو۔ امانت کو ادا کرو۔
شرم گاہ کی حفاظت کرو۔ نظر نیچی رکھو یا بند رکھو۔ ہاتھ کو غلط کام سے روکو۔
(احمد، ابن ابی الدنیا، ابن حبان، صحیح

میں، حاکم)

اللہ نے فرمایا نظر شیطان کے تیروں سے زہر آلود تیر ہے
تو جس نے میرے خوف کی وجہ سے ناجائز دیکھنے کو چھوڑا
تو میں اسے ایسا ایمان دوں گا۔ جس کی مٹھاس اپنے دل میں مجھ سے
(۵۰)

کرنے گا۔

(طبرانی، حاکم)

جو مسلمان کسی عورت کے حسن و جمال کو دیکھ کر اپنی نظر بند کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایسی عبادت ظاہر کرے گا جس کی تلاوت وہ دل میں پلے گا۔

۵۱

ہر آنکھ قیامت کو رونے والی ہوگی۔ مگر وہ آنکھ جو ناجائز دیکھنے سے پھر گئی۔

۵۲

(اصبہانی، لواطح)

جو آنکھ ناجائز دیکھنے سے بند کر دی گئی۔ وہ دوزخ سے آزاد ہے۔

۵۳

(طبرانی، لواطح)

اللہ نے فرمایا تو نظر بغیر ارادے کے غلط جگہ پڑے فوراً پھیر لو۔

۵۴

(مسلم، عن جریر، لواطح)۔

اے علی ناگاہانی نظر معاف ہے پھر ارادے والی نظر یہ پکیر ہوگی۔

۵۵

(ترمذی، احمد، ابوداؤد)

آنکھوں کا زنا (ناجائز) دیکھنا ہے۔ کالوں کا زنا کسنا ہے۔ زبان کا زنا کلام (بولنا) ہے۔ ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے۔ قدم کا زنا چلنا ہے۔ دل خواہش کرتا ہے۔ شرم گاہ سے کبھی تصدیق ہوتی ہے اور کبھی تکذیب۔

۵۶

(بخاری، مسلم)

مند کا زنا بوسہ ہے۔

۵۷

(مسلم)

آواری نظر میں شیطان کا داخل ہے۔ (بہیقی)

۵۸

۵۹

اپنی نظریں نا جائز دیکھنے سے بند رکھو اور اپنے شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے مسخ کر دے گا۔
(طبرانی، لواطح)

۶۰

ہر صبح کو دو فرشتے اعلان کرتے ہیں۔ مردوں کے لئے عورتوں کی جانب سے خرابی و بربادی ہے۔ اور عورتوں کے لئے مردوں سے خرابی و بربادی ہے۔

(ابن ماجہ، حاکم)

۶۱

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا کہ کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے کپڑوں کو بھی نہ دیکھے۔

(ابن ماجہ، لواطح)

۶۲

عورتوں سے خلط ملط نہ رکھو۔

(بخاری، مسلم)

۶۳

جہاں مرد اور عورت اکیلے ہوں گے تیسرا شیطان ہوگا۔
(دیلی)

۶۴

کوئی مرد کسی اجنبی عورت سے بغیر محرم کے تنہائی اختیار نہ کرے،
(بخاری، مسلم)

۶۵

جس کا ایمان اللہ اور قیامت پر ہو تو وہ مرد کسی اجنبی عورت سے خلوت و تنہائی اختیار نہ کرے۔

(طبرانی)

۶۶

اے مرد و تمہارے سر لوہے کی سوئی سے چھلنی ہوں۔ یہ بہتر ہے اس سے کہ تمہارا جسم کسی اجنبی عورت کو لگے۔
بہیقی و طبرانی باسناد جدید، لواطح

۶۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مردو اپنے کو عورتوں کی خلوت سے بچانا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جب کوئی مرد اور اہل بیت عورت اکیلے ہوتے ہیں تو تیسرا شیطان ان کے درمیان ہوتا ہے۔ اگر کسی مرد کا کندھا بدبودار گارے میں لت پت سوڑ سے لگے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ اس مرد کا کندھا کسی نامحرم عورت سے لگے۔

(طبرانی، لواطح)

۶۸) جو مرد کسی کے گھر میں جھانکے تو گھر والوں کے لئے یہ حلال و جائز ہے کہ اس تکنے والے کی دلوں آنکھیں پھوڑ دیں۔

(بخاری، مسلم)

۶۹) جب تم کسی کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاؤ تو دروازہ کے سامنے نہ کھڑے ہونا بلکہ دروازہ سے ایک طرف کھڑے ہونا (تاکہ دروازہ کھلنے سے تمہاری نظر نا جائز نہ دیکھے)

(طبرانی، لواطح)

۷۰) زانی جب زنا کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا پھر جب چوری کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا، شرابی جب شراب پیتا ہے تو مؤمن نہیں رہتا۔

(بخاری، مسلم)

۷۱) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اتقون الذکران من العالمین" (الآیۃ) کیا تم (مرد) لونڈا بازی کرتے ہو۔ اور اللہ نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں ان سے منہ موڑتے ہو۔ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

(قرآن پارس شعرا)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مجھے اپنی امت پہ زیادہ خوف یہ ہے کہ وہ لونڈے باز ہو جائیں گے۔

۴۲

(ابن ماجہ عن جابر، نزہتہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوطی (لونڈے باز) پہ خدا لعنت کرے۔

۴۳

حضور نے فرمایا لونڈے بازی کرنے اور کرانے والے دونوں کو قتل کر دو۔

۴۴

(نزہتہ)

حضور نے فرمایا جو مرد، عورت کے جائے پاخانہ سے جماع کرتا ہو وہ ملعون ہے۔

۴۵

حضور نے فرمایا جو مرد کسی جائز سے بد فعلی کرے تو اس مرد اور جائز دونوں کو قتل کر دو۔

۴۶

(ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، حاکم عن ابن عباس)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مؤمن مرد کے لئے فقط اور صرف اپنی بیوی اور غلو کہ لونڈی ہی حلال ہے اور جو صورت بھی اس کے علاوہ

۴۷

اختیار کرے وہ حد سے بڑھنے والا ہے۔ (قرآن پٹا)

بے نکاحی اپنے نکاح کر دینے کی خود زیادہ مختار ہے بہ نسبت اپنے وارث کے کنواری بالغہ سے بھی اجازت لی جائے گی۔

۴۸

نکاح ہوگا ورنہ نہیں) اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔

جم، م، ۴، عن ابن عباس منتخب

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں تین قسم کے لوگ ہونگے جن کو لوطی کہا جائے گا ایک وہ جو لڑکوں کو فقط گھوریں گے اور باتیں کریں گے اور وہ جوان سے مصافحہ اور معافہ کریں گے ایک وہ جوان لڑکوں کے ساتھ فعل بد کریں گے۔ ان سب پہ خدا کی لعنت ہو۔ (بہار شہادت ص ۶۸، ۱۲۰)

نکاح کے بارہ میں لڑکیوں سے اجازت لو۔ (اور ان کی مرضی سے نکاح ہوگا۔ جبراً نہیں ہوگا۔) (۷۹)

(تم، ان، حب، عن، عائشہ، منتخب)
حق المہر کے لئے کوئی پابندی نہیں کہ قلیل ہو یا کثیر جب دونوں راضی ہوں اور گواہ ہوں۔ (۸۰)

(حق عن ابی سعید)
نکاح کے شرائط میں سے اہم ترین شرط یہ ہے کہ حق المہر ادا کرو جس کی وجہ سے تم نے بیوی سے نفع اٹھانا حلال ٹھہرایا۔ (تم، ق، ۴، عن عقبہ) (۸۱)

حق المہر میں اپنا پاکیزہ مال دو۔ (د) (۸۲)

جس مرد نے بیوی کو حق المہر نہ دینے کی ٹھان رکھی ہے۔ قیامت کے دن جب خدا کو ملے گا اس حالت میں کہ اس کا شمار زانیوں میں ہوگا۔ (۸۳)

(طب عن صہیب)
دس درہم سے کم حق المہر نہیں (اوپر کی کوئی حد نہیں اگرچہ سونے کا انبار ہو، جیسا کہ قرآن شریف میں ہے، "قنطاراً") (قط، حق، عن جابر) اسی طرح کنز ہدایہ، در مختار، رد المحتار، عالمگیری میں ہے۔ (۸۴)

مسئلہ ۱۔ مرد بیوی کو ان باتوں میں مار سکتا ہے۔

۱۔ جب وہ اپنے خاوند کیلئے ہارسنگار بن کرے۔ ۲۔ جب مرد کی خواہش پوری نہ کرے یا وجود پاک ہونے کے بند ۳۔ جب نماز نہ پڑھے

۴۔ جب اجازت کے بغیر گھر سے چلی جائے جب مرد حق المہر ادا کر چکا ہو (قاضی خاں)
 ۵۔ بے عقل بچے کو اتنا مارے کہ وہ رونے لگے ۶۔ یا عورت اجنبی کو گالی دے،
 ۷۔ یا مرد کے کپڑے پھاٹے ۸۔ یا اسکی واڑھی پکڑے اور غلط الفاظ استعمال کرے
 ۹۔ یا غیر محرم کو منہ دکھائے ۱۰۔ یا اجنبی مرد سے گفتگو کرے ۱۱۔ یا اپنے مرد سے
 اتنا زور سے بولے کہ نامحرم اس کی آواز سنے ۱۲۔ یا عادت سے زیادہ مرد کے
 مال سے لٹائے۔ (حقوق الزوجین ص ۵)

احادیث و فقہ کی روشنی میں مرد پر اسلامی

حقوق بطور اختصار

- ۱۔ مرد پاک نظر اور پاک دامن ہے۔
- ۲۔ استطاعت یعنی مہر، روٹی، کپڑے، مکان کی طاقت ہو تو نکاح کرے
 ورنہ روزہ رکھے۔
- ۳۔ بیوی کی مہر ادا کرے۔ جو کم از کم دس درہم ہے۔ اور زیادہ کی حد نہیں
 جتنا جوڑے میں طے ہو۔
- ۴۔ بیوی کو بھرے مجمع میں تنبیہ نہ کرے اور نہ مارے بلکہ تنہائی میں سمجھائے
- ۵۔ بیوی سے اچھا سلوک کرے۔ اور اس کی کوتاہیوں سے درگزر کرے۔
- ۶۔ بیوی کو سخت سزا نہ دے۔ ضرب شدید نہ ہو۔
- ۷۔ احکام طہارت بیوی کو سکھائے
- ۸۔ عبادات بیوی کو سکھائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "قُوا انْفُسَكُمْ
 وَ اَهْلِيكُمْ نَارًا. وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ" حضور نے فرمایا
 جس نے بیوی کو نماز کا حکم نہ دیا اور امور دین نہ سکھائے تو اس نے اللہ و رسول
 سے خیانت کی۔ (حقوق الزوجین ص ۶)
- ۹۔ مکان بیوی کے لئے اپنے والدین سے الگ ہو کم از کم ایک کمرہ دے۔

۱۰: گرمی و سردی کے مناسب کپڑے مہیا کرے۔

۱۱: نفقہ، خرچہ طعام،

۱۲: خرچہ خادمہ، لوکرانی،

۱۳: خرچہ والی،

۱۴: خدمت مرلیضہ،

نفقہ سے متعلق آیات و احادیث و عبارات فقہانہ

مال دار شخص اپنی وسعت کے لائق خرچہ کرے اور جس کی روزی تنگ ہے۔ وہ اس میں خرچہ کرے جو اسے خدا نے دیا ہے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔ مگر اتنی ہی جتنی اسے طاقت دی ہے، قریب ہے کہ اللہ سختی کے بعد آسانی پیدا کر دے۔

(قرآن پچاس آیت ۷۱)

جس کا بچہ ہے اس پر عورت کا کھانا اور پہننا ہے، دستور کے موافق

(قرآن پچاس آیت ۲۳۳)

عورتوں کو وہاں رکھو جہاں خود رہو اپنی طاقت کے مطابق اور عورتوں کو تکلیف نہ دو یہ کہ ان پر تنگی کرو۔

(قرآن پچاس آیت ۷۱)

حضور نے فرمایا اپنے اہل و عیال پہ افضل ترین مال خرچہ کرو۔

(احمد، مشکوٰۃ عن معاذ)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے ہند اگر تیرا شوہر تجھے پورا

خرچہ نہیں دیتا تو تو مناسب طور پر اس کے مال سے لے کر خرچہ کر۔

(بخاری، مسلم، بہار شریعت)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اہل و عیال پہ خرچہ کرنا بھی صدقہ

ہے۔ یہاں تک کہ تو بولقمہ اپنی بیوی کے منہ میں رکھے اس کا بھی ثواب ہے،

(بخاری، بہار شریعت)

آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ بیوی بچوں کا خرچہ

نہ دے۔

(مسلم)
نفقہ سے مراد کھانا، کپڑا، رہنے کا مکان ہے۔

مسئلہ:-

(جوہرہ، درمختار، بہار شریعت)

جس عورت سے نکاح صحیح ہو اس کا نفقہ شوہر پر واجب ہے۔

مسئلہ:-

(عالمگیری، درمختار، بہار شریعت)

عورت کا مقام بند ہے۔ جس کے سبب سے وطی نہیں ہو سکتی

مسئلہ:-

یا دیوانی ہے۔ یا بوہری ہے تو نفقہ واجب ہے۔ (درمختار)

مسئلہ:-

بعد از طلاق اندرون عدت عورت کا نفقہ مرد کے لئے لازم ہے،

(خانہ)

بالغہ عورت جب اپنے نفقہ کا مطالبہ کرے اور ابھی رخصتی

مسئلہ:-

نہیں ہوئی تو اس کا مطالبہ درست ہے۔ (عالمگیری)

اگر مرد و عورت دونوں مالدار ہوں تو نفقہ مالداروں کا سا

مسئلہ:-

ہوگا۔ اور دونوں محتاج ہوں تو محتاجوں کا سا اور ایک مالدار

دوسرا محتاج تو درمیانہ خرچہ واجب ہے۔

(درمختار وغیرہ، بہار شریعت)

نفقہ کا تعین روپوں سے نہیں کیا جا سکتا (کہ اتنے روپے ماہانہ

مسئلہ:-

خرچہ کے لئے دوں گا) کہ ہمیشہ اتنے ہی روپے دیئے جائیں

اس لئے کہ (اجناس کا) نرخ بدلتا رہتا ہے۔ ارزانی گرائی (مہنگائی) کے

مصارف برابر نہیں ہو سکتے۔ لہذا رقم کی بجائے جنس مقرر ہو تو نزاع کی سوت نہ ہوگی۔

(عالمگیری، بہار شریعت)

اگر عورت اپنی اولاد کو دودھ پلانے سے انکار کرے تو

مسئلہ:-

مرد بیوی کو بچے کی پرورش اور دودھ پلانے پر مجبور نہیں

کر سکتا۔ گھر کا جھاڑو دینا، اور کپڑے دھونا اور سالن و روٹی پکانا عورت پر واجب نہیں لہذا مرد ہی کو ان کاموں پر مجبور نہیں کر سکتا۔ اگر عورت از خود کرے تو اس کا احسان ہے (المبسوط ج ۵ ص ۲۰۹، ردالمحتار ج ۲ ص ۳۷۷)۔
 امام احمد کے نزدیک بھی عورت پر لازم نہیں کہ وہ آٹا پیسے، آٹا گوندے روٹی پکائے، مطبخ وغیرہ کا کام کرے اور مرد کے جائزوں کو پانی پلانے اور کھیت کاٹے۔
 (المغنی لابن قدامہ ج ۷ ص ۱۲)

عبارت المبسوط — "وان ابت ان ترضع لمرکوة علی ذلک لان المستحق علیها بالنکاح تسلیم النفس الی الزوج فلا ستمتاع و ما سوی ذلک من الاعمال تو مریبہ تدینا ولا تجبر علیہ فی الحکم نحو کس البیت وغسل الثیاب والطبخ والخبز فکذلک ارضاع الولد اھ"

عبارت ردالمحتار "ولکنها لا تجبر علیہ (ای

علی الخبز والطبخ) ان ابت بدائع اھ"

عورت اگر اعلیٰ گھرانے کی ہو۔ جہاں روٹی خود نہ پکاتی ہو
 یا مریضہ ہو تو پکی روٹی و طعام مہیا کرنا مرد پر واجب ہے

(عالمگیری، درمختار)

کھانے پکانے کے تمام برتن اور گھریلو سامان مہیا کرنا شوہر پر واجب ہے۔ مثلاً چکی، ہانڈی، چمٹا، رکابی، پیالہ، چمچہ

وغیرہ چٹائی، درمی، قالین، چارپائی، لحاف، تکیہ، کنگھا، شیل، صابن وغیرہ

اور اتنا خوشبو کہ جس سے بغل اور پسینہ کی بو کو دفع کر سکے۔ (جوہرہ وغیرہ)

غسل تو وضو کا پانی شوہر کے ذمہ ہے۔ عورت غنی ہو یا فقیر

(عالمگیری۔ بہار شریعت)

مسئلہ: عورت بیمار ہو تو اس کی دوا کی قیمت اور طبیب کی فیس شوہر پر واجب نہیں۔

(تجویرہ، بہار شریعت، ردالمحتار
ج ۲ ص ۱۵۱، ہندیہ، سراج)

زچگی کا خرچہ شوہر پر واجب ہے۔

(بحر ردالمحتار)

مسئلہ: عورت جب بیمار ہو تو اس کی خدمت شوہر پر واجب ہے۔
(ردالمحتار ج ۲ ص ۱۵۱)

مسئلہ: سال میں دو جوڑے کپڑے دینا شوہر پر واجب ہے ہر
شش ماہی میں ایک اگر شش ماہی سے پہلے پھٹ جائے
تو اور دینا واجب ہے۔ (تجویرہ)

مسئلہ: لباس میں اس شہر کے رواج کا اعتبار ہے سردی میں
سوئی اور آونی موزے بھی ملے۔

(درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ: عورت کو میکے سے ملے ہوئے کتنے جوڑے کپڑوں
کے کیوں نہ ہوں۔ مرد کو اول شش ماہی سے ہی کپڑے

کے جوڑے دینا واجب ہے۔ (ردالمحتار)

عرف و عادت کے مطابق مرد نے جو کچھ مدت کا
خرچہ دے ریا۔ اگر عورت قناعت و کفایت سے کام

لے کر کچھ بچائے تو وہ عورت ہی کا حق ہے۔ اگر مرد نے نفقہ کم دیا۔ تو
ضرورت کے مطابق مرد کے مال سے لے سکتی ہے۔ (بحر، ردالمحتار)

مسئلہ: اگر عورت کو چند خادموں کی ضرورت ہے کہ عورت صاحب
اولاد ہے۔ ایک سے کام نہیں چلتا تو دو تین جتنے

کی ضرورت ہے ان کا نفقہ شوہر کے ذمہ ہے۔

(عالمگیری، درمختار، بہار شریعت)

مسئلہ: جو مکان عورت کو رہنے کے لئے دے وہ خالی ہو یعنی شوہر کے متعلقین وہاں نہ رہیں۔ (عامہ کتب، بہار شریعت)

مسئلہ: عورت کے والدین ہر ہفتہ میں ایک بار اپنی لڑکی کے یہاں آسکتے ہیں شوہر منع نہیں کر سکتا ہاں اگر رات میں وہاں رہنا چاہتے ہیں تو شوہر کو منع کرنے کا اختیار ہے اور والدین کے علاوہ اور محارم سال بھر میں ایک بار آسکتے ہیں۔ یوں ہی عورت اپنے والدین کے یہاں ہر ہفتہ میں ایک بار اور دیگر محارم کے یہاں سال میں ایک بار جاسکتی ہے مگر رات میں بغیر اجازت شوہر وہاں نہیں رہ سکتی۔ دن ہی دن میں آئے اور والدین یا محارم اگر فقط دیکھتے چاہیں تو اس سے کسی وقت منع نہیں کر سکتا اور غیروں کے یہاں جانے یا ان کی عیادت کرنے یا شادی وغیرہ تقریبوں کی شرکت سے منع کرے۔ بغیر اجازت جلنے گی تو گنہ گار ہوگی اور اجازت سے گئی تو دونوں گنہگار ہونے۔

(درمختار، عالمگیری)

مسئلہ: نابالغ اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) کا نفقہ باپ پر واجب ہے جب کہ اولاد فقیر ہو۔

(جوہرہ)



احادیث نبویہ متعلقہ تعلقات صغیر و کبیر اور

ماں باپ پر اولاد کے حقوق

نمبر ۱: لیس من لمدیر صغیرنا یوقر کبیرنا۔
 (حم۔ ت) عن ابن عباس (ح) و ترمذی عن انس (دخوہ فی
 رحم ت۔ ک) عن ابن عمرو (صح) و (حم۔ ک) عن عبادة بن الصامت
 (ح) و (طب) عن صنیرہ (ح) جامع صغیر ج ۲ ص ۱۳۸ مشکوٰۃ ص ۲۲۳
 ترجمہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو بڑا ہمارے
 چھوٹے پر رحم نہ کرے ————— اور جو چھوٹا ہمارے
 بڑے کی تعظیم نہ کرے وہ ہم سے نہیں۔

نمبر ۲: اولاد کو چاہیے کہ ماں، باپ کی خدمت و فرماں برداری
 کرے اور ان کا ادب کرے۔ اس لئے حضور علیہ
 الصلوٰۃ والسلام نے یہ تعلیم دی ہے کہ والدین کو چاہیے کہ اولاد کو
 نوازش و تلمظ اور پیار و عطیات میں برابر رکھیں اور مساوات قائم
 رکھیں کسی بیٹے یا بیٹی کو دوسرے اولاد سے زیادہ نہ نوازیں بلکہ عدل و
 انصاف سے بخشش و نوازش ہو۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

نمبر ۳: ساو و ابین اولادکم فی العطیۃ۔ (طب)
 خط، ابن عساکر عن ابن عباس۔

نمبر ۴: اعد لوبین اولادکم فی الخل كما
 تحبون ان اعد لوبینکم فی البر واللطف:
 (طب عن النعمان بن بشیر)

نمبر ۳: اتقوا الله واعدوا بين اولادكم كما تحبون ان يبروكم۔

(طب، ق، خ، م، د عن النعمان)

نمبر ۴: ان الله تعالى يحب ان تعدلوا بين اولادكم حتى في القبل۔

(ابن النجار عن النعمان)

نمبر ۵: اتقوا الله واعدوا بينهم كما عليهم من الحق ان يبروكم۔

(طب عن النعمان)

نمبر ۶: ان عليكم من الحق ان تعدل بين ولدك كما عليهم من الحق ان يبروكم۔

(ط، ق، طب عن النعمان)

نمبر ۷: سقوا بين اولادكم في العطية

(ص، طب، ق عن ابن عباس ص، كمر)

نمبر ۸: میں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس (ظلم و زیادتی) پر گواہ بننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ تو ایک بیٹے کو

دے اور دوسرے کو نہ دے و لو علی رغیف محترق اگرچہ روٹی کا جلا ہوا ٹکڑا بھی کیوں نہ ہو۔

(ابن النجار عن سہل بن سعد)

(علا تا ۸ تک از کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۴۲ تا ص ۴۴۶) و نحوہ

فی کنز العمال ج ۱۶ ص ۵۸۵ و فیہ لاشہد علی

جسور متفق علیہ مشکوٰۃ ص ۲۶۰ / ۲۶۱

اولاد ماں باپ کے سامنے اُف تک نہ کرے۔

(قرآن، بنی اسرائیل آیت ۲۰۳)
 اولاد کو ماں باپ سے گفتگو کے وقت عزت اور ادب اور نرم لہجے
 سے بولنا چاہیے۔ (قرآن بنی اسرائیل ۲۳)
 اولاد کو چاہیے کہ ماں باپ کے حضور اپنے دونوں بازو
 ہی سے جھکا دے۔

(قرآن بنی اسرائیل ۲۴)
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے
 زیادہ پیارا عمل فرضی نماز وقت پہ ادا کرنا ہے پھر ماں، باپ کی
 برکت کرنا، پھر جہاد۔

(بخاری، مسلم مشکوٰۃ ص ۵۸)
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا سب سے زیادہ خدمت مال سے کی
 نہ پھر بھی ماں پھر بھی ماں پھر باپ کی۔

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص ۴۱۸)
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا رب کی رضا والد کی رضا میں
 ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔
 (ترمذی، مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا بڑے بھائی کا حق والد کے حق کی
 طرح ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ ص ۴۲۱)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا والدین کا بے فرمان بہشت
 میں داخل نہ ہوگا۔

(نسائی، دارمی، مشکوٰۃ ص ۴۲۰)
 فائدہ :- صحیح العقیدہ استاد کا حق والدین کے حق سے زیادہ ہے۔
 (احیاء العلوم غزالی)

باب ۴

ایمان و عقیدہ

توحید: اللہ کا ہونا واجب ہے، وہ واحد و احد ہے، ذاتی طور پر جامع کمالات ہے، تمام جہان کا خالق و مالک و عالم اور دیکھنے والا ہے وہ جہان کا چلانے والا ہے وہ از خود زندہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ فنا، نیند اور ادنگھ سے پاک ہے۔ اور ہر غیب سے پاک ہے اس کی ذات اور صفات میں کوئی شریک نہیں۔ اس کے اذن و ارادہ اور چاہت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ ذاتی طور پر از خود نفع دینے والا مدد فرمانے والا اور غیب جاننے والا فقط وہی ہے۔ انبیاء و اولیاء بھی اس کی مخلوق اور پیارے بندے ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک لاکھ

چوبیس ہزار کم و بیش سب انبیاء برحق ہیں۔ تمام انبیاء ہر گناہ و عیب و کمی سے پاک ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو صفات کمالیہ عطا فرمائے ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تخلیق میں سب سے اول ہیں اور ظہور میں آخر الانبیاء نہ خاتم النبیین و المرسلین ہیں۔ ہمارے نبی کے بعد اور کسی نبی کا پیدا ہونا محال و ناممکن ہے۔ جو حضور کے بعد کسی نئے کو نبی مانے وہ کافر ہے۔ حضور نور بھی ہیں اور سید البشر بھی۔ حضور کو اللہ تعالیٰ نے علم غیب عطا کیا۔ حضور باعتبار نور نبوت و روحانیت و نظر و علم کے ہر مومن کی جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے حضور کو اللہ نے بتا دیا، دکھا دیا۔ لبطائے خداوندی و باذن الہی حضور مختار ہیں۔

حضور کی صورت و سیرت بے مثل و بے مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے۔ حضور رحمت بلعالمین ہیں جو ہمارے نبی کی طرف یا کسی نبی کی طرف عیب سنوب کرے یا ان کی توہین کرے، گستاخی و بے ادبی کرے وہ کافر ہے، واجب القتل ہے۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم و تعریف اہم ترین فرض ہے، جو حضور کے علم کو جانوروں کے علم سے تشبیہ دے یا شیطان کی سی وسعت علمی تسلیم کرے اور حضور کی وسعت علمی کا انکار کرے، وہ بھی کافر ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے میاں دمنانے اور صلوٰۃ و سلام اور پیام میں بہت بڑی برکات ہیں۔ اس سے ہرنیک آرزو فوراً پوری ہوتی ہے (ماہیت باسنت) و لاد نصیب ہوتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے ملنا کارِ ثواب ہے، سبب شفاعت اور سجالی نظر ہے۔

(طحاوی، شامی)

والبعث بعد الموت: قبروں سے زندہ ہو کر قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے ہاں پیش ہونا ہے۔ جو نہ مانے وہ کافر ہے۔

ملائکہ: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں اور معصوم ہیں۔ حکیم خداوندی کے یا بند ہیں۔

کتاب: تمام آسمانی کتب (تورات، زبور، انجیل، قرآن) اور صحیفے برحق ہیں۔ اور قرآن شریف جو کلام اللہ ہمارے نبی پر اترا اس کا نام سابقہ کتب منسوخ ہو گئیں۔

اہل بیت: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، پاک بیویاں، تین صاحبزادے، چار صاحبزادیاں حضور کی آل اولاد سادات کرام کی محبت و تعظیم فرض ہے۔ اہل ذال رسول کی توہین خارجیت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کل صحابہ عادل اور بہشتی ہیں کسی صحابہ: صحابی رسول پر طعن کرنا لعنت کا حق دار بننا ہے۔ اور دلیل

رضن ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو ادب کی توفیق بخشے۔

اولیاء اللہ : اولیاء اللہ اللہ تعالیٰ کے مقرب و پیارے بندے ہیں۔ ان کی محبت اور صحبت سے خدا کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ ولی اللہ کے دشمن سے اللہ تعالیٰ اعلان جنگ کرتا ہے۔ (بخاری، اور ان کی صحبت میں بیٹھنے والا بہشت نہیں رہتا۔) (مسلم شریف، ان کی بیعت ذریعہ نجات اور حفاظت ایسا ہے۔ حضور غوث الثقلین سیدنا عبد العاد ربیلانی رضی اللہ عنہ کی گیارہویں شریف میں بڑی برکت ہے۔)

(ما ثبت بالسنة وغيره)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا کلمہ پڑھنے والے

حق مذہب : ۴ فرقوں میں بٹ جائیں گے۔ ۲، جنہی ہوں گے صرف

ایک بہشتی ہوگا۔ جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔ جو مسلمانوں کی بڑی جماعت ہوگی وہی حق پر ہوگی۔ سنت جماعت کو لازم پکڑو۔

(احمد، بیہقی، حاکم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مشکوٰۃ ص ۳۰)

وہ حق مذہب اہل سنت و جماعت ہے۔ اسی میں ہی اولیاء اللہ ہیں۔ محدثین،

مفسرین، بزرگان دین، سلف صالحین اہل سنت و جماعت ہی تھے۔ مرزائی،

رافضی، خارجی منکرین حدیث، منکرین آئمہ سب بد مذہب ہیں۔

بدترین گمراہ فقہ خارجی لولہ ہے جو نبی، علی، اور ولی سے دشمنی رکھتا ہے

انہیں میں سے نجدی، وہابی ہیں۔ دیکھو شامی اللہ الواسیۃ لام کعبہ و تفسیر

صاوی مالکی اور اب مختلف ناموں سے یہ ظاہر ہو رہے ہیں۔ احادیث نبویہ

میں خارجیوں کی بہت تردید موجود ہے۔ قرآن کی چار آیات خارجیوں کی رد میں آتیں۔

اسلامی اور شرعی معلومات کے لئے عورتوں کو درج ذیل کتب پڑھنی چاہئیں۔

نمبر ۱:- ترجمہ قرآن لا علی حضرت امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ

نمبر ۲:- تفسیر قرآن سید نعیم الدین مراد آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ

- نمبر ۲ :- تفسیر نعیمی مفتی احمد یار خاں بدایونی علیہ رحمۃ
- نمبر ۳ :- تفسیر ضیاء القرآن - پیر سید محمد کرم شاہ صاحب بھیرہ
- نمبر ۵ :- فیوض الباری شرح بخاری - مولانا سید محمود احمد رضوی
- نمبر ۶ :- تمہید الایمان - امام احمد رضا قادری
- نمبر ۷ :- ترجمہ مشکوٰۃ ، مفتی احمد یار خاں
- نمبر ۸ :- جوار الحق - شان حبیب الرحمن - مفتی احمد یار خاں
- نمبر ۹ :- الحق المبین - علامہ سید احمد سعید کاظمی مدظلہ
- نمبر ۱۰ :- بہار شریعت - مفتی अबجد علی رضوی
- نمبر ۱۱ :- جنتی بہشتی زیور کامل - مصنفہ مفتی محمد خلیل برکاتی
- نمبر ۱۲ :- جنتی زیور ؛ علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی
- اس پر فتن دور میں حفاظت ایمان کے لئے ضروری ہے کہ حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم کا صلوات و سلام زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔
 (فرمان قبلہ عالم مہاروی وغوث بہاؤ الحق ملتانی)



باب ۵

پاکی کے جمالی مسائل

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کی چابی طہارت (پاکی) ہے۔

جن پانیوں سے طہارت (پاکی) حاصل ہو سکتی ہے وہ سات ہیں۔

۱۔ آسمانی پانی (یعنی بارش والا) ۲۔ سنندھی پانی ۳۔ دریائی و نہری

پانی ۴۔ کنوئیں کا پانی ۵۔ برف سے پگھلا ہوا پانی ۶۔ اولے سے پگھلا ہوا پانی ۷۔
چشمے کا پانی۔

پھر پانی پانچ قسم ہے۔

نمبر ۱: وہ پانی جو پاک اور پاک کرنے والا ہو اور مکروہ نہ ہو، وہ مطلق پانی ہے۔

نمبر ۲: وہ پانی جو پاک ہو اور پاک کرنے والا ہو اور مکروہ ہو وہ پانی جس سے بلی اور
شکاری پرندے نہیں اور ہو بھی تھوڑا۔

نمبر ۳: وہ پانی جو پاک تو ہو مگر پاک کرنے والا نہ ہو، وہ پانی ہے جس کو ناپاکی کے

دور کرنے کے لئے استعمال کیا جائے یا قرب خداوندی کی نیت سے استعمال کیا جائے

جیسا کہ وضو پہ وضو نیت کے ساتھ۔

نمبر ۴: ناپاک پانی۔ وہ پانی ہے جس میں نجاست واقع ہو اور تھوڑا ہو اور

جاری نہ ہو۔ وہ دردہ زیادہ ہے اس سے جو کم ہے وہ قلیل ہے۔

نمبر ۵: مشکوک پانی جس کے پاک ہونے میں شک نہیں بلکہ پاک کرنے میں شک

ہو۔ اور وہ وہ پانی ہے جس سے گدھا اور خچر پئے (نور الايضاح)

جھوٹا پانی قلیل چار قسم ہے۔

نمبر ۱: ہر پاک اور پاک کر نیوالا جس سے آدمی، گھوڑا اور حلال

جس نور پئے۔

نمبر ۱:۔ نایاک جس سے کتا، سور، درندہ پئے۔

نمبر ۲:۔ مکڑوہ، بلی، مرغی، شکاری جانور چیل، چوہے کا جھوٹا

نمبر ۳:۔ مشکوک، گدھے اور خچر کا جوٹھا۔ اس کے سوانہ ملے تو وضو بھی کرے

اور تیمم بھی۔ (نور الایضاح)

کنوئیں سے سارا پانی نکالا جائے جب اس میں نجاست پڑے اگرچہ

مسئلہ: تھوڑی ہو (سوانے گوبر کے) جیسے شراب اور خون کا قطرہ سوہ واقع ہو، کتا، بکری، آدمی اس میں مر جائے یا چھوٹے سے چھوٹا جانور اس میں مر کر پھول دھیت جانے۔ اگر کنوئیں میں مرغی یا بلی یا اس کے

مثل مرے تو بس ڈال نکالیں۔ اس سے کنواں، ڈول، رستی اور ہاتھ سب پاک ہو جائیں گے۔ مینگنیوں اور لید سے کنواں ناپاک نہیں جب تک اس میں زیادہ نہ ہوں۔ کبوتر اور چڑیا کی بیٹ سے اور بے خون دانے

جانور کے مرجانے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا۔ پانی دالے جانور اور مچھر، مکھی، بھڑ، بچھو کے کنوئیں میں مرجانے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا۔ آدمی اور حلال جانور اور خچر اور گدھے اور شکاری بوند سے بھی ناپاک نہیں ہوتا۔ جب ان کے جسم پر نجاست نہ ہو اور نہ نجاست نکلے۔ مردہ جانور

کنوئیں میں ملے تو ایک دن اور ایک رات پیچھے سے حکم نجاست لاگو ہوگا۔ اور اگر پھولا ہوا ملے تو تین دن پیچھے سے ناپاکی کا حکم لاگو ہوگا۔ اگر وقت وقوع کا علم

نہ ہو تو (نور الایضاح)

استنجاسنت ہے۔ اگر نجاست جائے خروج کے ارد گرد نہ ہو تو

مسئلہ: واجب ہے اگر مقدار درہم ارد گرد ہو۔ اگر زیادہ ہو تو فرض ہے۔

عورت ہمیشہ ڈھیلے کو پیچھے لے جائے۔ پانی سے استنجا کے وقت بنصرہ چھنگلی کے ساتھ دانی انگلی، اور درمیانی انگلی کو اٹھا کر استنجا کرے۔ ہڈی، طعام، کھاس،

پختہ اینٹ، ٹھکری، کونے، شیشہ، جنس، محترم چیز اور دالہنے ہاتھ سے استنجا مکروہ
 ہے۔ بیت الخلاء میں پہلے بائیں قدم رکھے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ بوقت خلا
 قبلہ کو نہ رخ کرے نہ پیٹھ — پانی میں، سایہ میں، راستہ میں،
 پھل دار درخت کے نیچے ٹٹی پیشاب کرنا مکروہ ہے۔ بلا عذر کھڑے ہو کر
 پیشاب کرنا مکروہ ہے۔ بیت الخلاء سے فراغت پر یہ پڑھے: الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي (نور الایضاح)

وضو

وضو کے چار فرض ہیں ۱۔ منہ دھونا، منہ کی حد یہ ہے کہ ماتھے کے اوپر
 والے حصہ سے (جہاں سر کے بال شروع ہوتے ہیں) ٹھوڑی کے نیچے تک اور
 دونوں کانوں کے درمیان ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں بازو دھونا ۳۔ چوتھائی سر
 کا مسح ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا۔ (نور الایضاح)

نوٹ: جن اعضاء کا غسل اور وضو میں دھونا فرض ہے اگر ان اعضاء میں
 سے کسی عضو پر موم ہو یا چربی ہو یا ناخن پالش ہو تو پانی اوپر سے گزے گا۔
 چمڑے تک نہ پہنچے گا، تو نہ وضو ہوگا نہ غسل نہ نماز ہوگی۔ لہذا مستورات
 کو ناخن پالش وغیرہ سے بچنا ضروری ہے۔ (نور الایضاح وغیرہ)

انگوٹھی اگر تنگ ہو تو اعضاء کے دھونے کے وقت اس کو بھر
 مسئلہ: لینا ضروری ہے تاکہ پانی اس کے نیچے چرتے تک پہنچ جائے۔

(نور الایضاح)

وضو کی ۸ سنیتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱: وضو کے ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا۔

نمبر ۲: ہاتھوں کو پہنچے تک دھونا۔

نمبر ۳: مسواک کرنا۔ نہ ہو تو انگلی سے کرنا۔

- نمبر ۲ :- تین دفعہ کلی کرنا ۔
- نمبر ۵ :- تین دفعہ ناک میں پانی ڈالنا ۔
- نمبر ۶ :- غیر روزہ دار کا کلی اور ناک میں پانی دیتے وقت مبالغہ کرنا ۔
- نمبر ۷ :- داڑھی کا خلال کرنا ۔
- نمبر ۸ :- انگلیوں کا خلال کرنا ۔
- نمبر ۹ :- اعضاء وضو کو تین تین بار دھونا ۔
- نمبر ۱۰ :- سائے سر کا مسح کرنا ۔
- نمبر ۱۱ :- کانوں کا مسح کرنا ۔ نمبر ۱۲ :- اعضاء کو ملنا
- نمبر ۱۳ :- مسلسل دھونا ۔ نمبر ۱۴ :- وضو کی نیت کر کے وضو کرنا ۔
- نمبر ۱۵ :- قرآنی آیت کی ترتیب کے مطابق وضو کرنا — یعنی پہلے منہ پھر بازو پھر سر کا مسح پھر پاؤں دھونا ۔
- نمبر ۱۶ :- داہنے عضو سے شروع کرنا ۔
- نمبر ۱۷ :- سر کے اگلے حصہ کا مسح کرنا ۔
- نمبر ۱۸ :- گردن کا مسح کرنا ۔ (نور الابضاح)

وضو میں ۱۴ مستحبات ہیں

- ۱۔ اُونچے مکان میں بیٹھنا ۲۔ قبلہ رخ ہونا ۳۔ دوسرے سے وضو نہ کرنا ۴۔ وضو کے دوران دنیاوی کلام نہ کرنا ۵۔ دل اور زبان سے نیت کرنا ۶۔ وضو کرتے ہوئے مائثر دعائیں پڑھنا — کُل کے وقت پڑھے
- ”بِسْمِ اللّٰهِ اَعِنِّيْ عَلٰى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسْبِ عِبَادَتِكَ۔“ ناک میں پانی دیتے وقت پڑھے ”بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَرْحِنِيْ رَاحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تَرْحِنِيْ رَاحَةَ النَّارِ“ منہ کے دھونے کے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ

یَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُهُ وَتَسْوَدُّ وُجُوهُهُ " سیدھے بازو کے
دھونے کے وقت پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَعْطِنِي كِتَابِي
بِیَمِينِي وَحَاسِبِي حِسَابًا لَّیْسَ بِرَأْسًا " اُلٹے بازو کے دھونے کے
وقت پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ لَا تَعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي
وَلَا مِنْ وَرَآءِ ظَهْرِي " بوقت مسح سر پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ
اَظْلِنِي تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ
کانوں کے مسح کے وقت پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ
الَّذِينَ يَسْتَبْعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ اِحْسَنَهُ " بوقت مسح گردن
پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اُعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ دَائِمًا
کے دھونے کے وقت پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي
عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَنْزِلُ الْاَقْدَامُ " بائیں قدم کے دھونے
کے وقت پڑھے " بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِي مَغْفُورًا وَ
سَعْيِي مَشْكُورًا وَتِجَارَتِي لَنْ تَبُورَ "

(نور الایضاح، مراقی، طحطاوی)

- ۸۔ ہر عضو پر بسم اللہ پڑھنا
- ۹۔ چھنگلی ننگلی کو کانوں کے سوا رخ میں ڈالنا
- ۱۰۔ کھلی انگوٹھی کو ہلانا
- ۱۱۔ کلی اور ناک میں پانی سیدھے ہاتھ سے دینا
- ۱۲۔ اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا
- ۱۳۔ غیر معذور کا قبل از وقت وضو کرنا
- ۱۴۔ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا
- ۱۵۔ وضو سے بچے ہوئے پانی کو
کھڑے ہو کر پینا اور یہ دُعا پڑھنا " اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ
التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ " (نور الایضاح)

(وضو میں چھ کام مکروہ ہیں)

۱۔ پانی میں فضول خرچی کرنا ۲۔ پانی میں کمی کرنا ۳۔ منہ پر زور سے

پانی کے چھٹے مارنا ۴۔ دوران وضو دنیاوی بات کرنا ۵۔ غیر معذور کا دوسرے سے وضو کرنا ۶۔ تین دفعہ مسح کرنا۔ (نور الایضاح)

۱۱ وضو تین قسم ہے

۱۔ فرض۔ بے وضو کے لئے، نماز، جنازہ، سجدہ تلاوت، قرآن شریف کو ہاتھ لگانے کے لئے۔

۲۔ واجب۔ طواف کعبہ کے لئے۔

۳۔ مستحب۔ نیند کے لئے، جب جاگے، ہمیشگی کے لئے، وضو پہ وضو گلے کے بعد، جھوٹ اور چپسلی اور ہر گناہ، قبیح شعر پڑھنے اور قہقہہ کے بعد جو نماز میں نہ ہو۔ میت کے غسل اور اٹھانے کے بعد، ہر نماز کے وقت کے لئے، غسل جنابت سے پہلے، جنب والا اگر کھانا پینا چاہے اور زمین دوڑی کرنا چاہے، بوقت غصہ، بوقت تلاوت قرآن و حدیث، اور درس علم شرعی اور اذان اور تکبیر اور خطبہ اور زیارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور بوقت وقوف عرفات، بوقت دوڑ صفاء مروۃ، اونٹ کے گوشت کھانے کے بعد، بیوی اور شرمکام کو ہاتھ لگانے کے بعد اختلاف سے بچنے کی خاطر۔

۱۲۱ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۔ اگلے اور پچھلے راستے سے جو نکلے۔ سوائے اگلی ہوا کے ۲۔ بچہ کی پیدائش سے ۳۔ بہنے والی نجاست جیسے خون اور پیپ ۴۔ وہ اٹی جو منہ بھری ہو سوائے بلغم کے ۵۔ خون جو تھوک پہ غالب ہو یا برابر ہو ۶۔ ایسی نیند جس میں اعضاء ڈھیلے ہو جائیں، سرین زمین سے ٹکی ہوئی نہ ہو ۷۔ جاگنے سے پہلے سونے والے کی سرین کا زمین

سے ہٹ جانا ۸۔ بے ہوشی ۹۔ پاگل پن ۱۰۔ نشہ ۱۱۔ رکوع و سجود
والی نماز میں بالغ جاگنے والی کا قہقہہ ۱۲۔ بغیر کسی پردہ و حائل کے دو
شرمگاہوں کا ٹکرانا۔

(سات چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے)

۱۔ منی کا شہوت سے نکلنا ۲۔ زندہ آدمی کے دور استوں سے کسی راستہ
میں عضو مخصوص کے سرے کا چھپ جانا ۳۔ مردہ یا جانور سے دٹی میں انزال
ہونا (منی کا بہہ جانا) ۴۔ نیند کے بعد (منی) رقیق پانی کا پایا جانا (خلام)
۵۔ اسی رطوبت کا پایا جانا جس کو منی گمان کرتا ہے، نشہ اور بے ہوشی کے
بعد ۶۔ حیض، ماہانہ عارضہ کے ختم ہونے کے بعد ۷۔ نفاس بچہ
جننے والی کے خون کی بندش کے بعد۔ میت کا نہلانا فرض کفایہ ہے
(نور الایضاح)

(غسل میں ۸ فرض ہیں)

۱۔ مبالغہ سے کلی ۲۔ مبالغہ سے ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ سارے بدن
پر پانی کا بہہ جانا (در اصل تین فرض ہیں) ۴۔ ناک کے اندر پانی ڈالنا
۵۔ ناک، کان وغیرہ کے سوراخ میں پانی ڈالنا ۶۔ عورت کے سر کے
مچوڑے کے نیچے چمڑہ تک پانی کا جاری ہونا ۷۔ ابرو کے نیچے چمڑہ
تک پانی جاری ہونا ۸۔ فرج خارج تک پانی جاری کرنا۔

(غسل میں ۱۲ سننیں ہیں)

۱۔ ابتدا میں بسم اللہ پڑھنا ۲۔ نیت، ارادہ ۳۔ پہنچے تک ہاتھ
دھونا ۴۔ جہاں نجاست لگی ہو اس کا دھونا ۵۔ فرج کو دھونا۔

- ۶۔ نماز جیسا وضو کرنا ، تین دفعہ بدن پہ پانی بہانا ۸۔ پہلے سر پہ پانی ڈالنا ۹۔ پھر داہنے کندھے پہ ۱۰۔ پھر بائیں کندھے پہ ۱۱۔ جسم کو ملنا ۱۲۔ مسلسل غسل کرنا۔ درمیان غسل وقفہ نہ کرنا۔

چار غسل سنت ہیں

- ۱۔ جمعہ کے لئے ۲۔ عیدین کے لئے ۳۔ حج اور عمرہ کے احرام کے لئے ۴۔ بعد از زوال حاجی کے لئے عرفات میں۔

(۱۶) غسل مستحب ہیں

- ۱۔ جو کافر مسلمان ہو ۲۔ سن سے بالغ ۳۔ جنون سے افاقہ دہلی ۴۔ خون نکلوانے کے بعد ۵۔ میت کو نہلانے کے بعد ۶۔ ۱۵ شعبان کی رات ۷۔ ۲۷ رمضان کی رات ۸۔ مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے داخلہ کے لئے ۹۔ وقوف مزدلفہ کے لئے ۱۰۔ ذوالحجہ کی صبح کو ۱۱۔ بوقت داخلہ مکہ مکرمہ ۱۲۔ طواف زیارت کے لئے ۱۳۔ نماز کوفہ ۱۴۔ سوچ گریہ کے لئے ۱۵۔ بارش والی نماز ۱۶۔ بوقت فجر ۱۷۔ تاریکی ۱۸۔ سخت اندھیری کے لئے۔

تمیم

تمیم وضو اور غسل کا نائب ہے جب کہ پانی نہ ہو یا جنگل میں ایک میل دور ہو اور تافاسلہ چلا جائے گا یا مرلیضہ ہو پانی استعمال نہ کر سکتی ہو، تو تمیم کرے۔

تمیم میں انیت اول کا ارادہ فرض ہے۔ زمین کی جنس مثلاً مٹی، پتھر، ڈھیلا، ریتا سے تمیم ہوتا ہے۔ پاک مٹی یا گرد و غبار پر دونوں ہاتھ مار کر

منہ پر پھیرے پھر دونوں ہاتھ مٹی یا غبار پر مار کر کہنیوں سمیت سارے بازو پر پھیرے کوئی جگہ نہ رہ جائے۔ تیمم ہو گیا۔ وضو اور غسل دونوں کی ضرورت پوری ہو گئی۔ ہر وہ چیز جو وضو کو توڑتی ہے۔ تیمم کو بھی توڑتی ہے نیز پانی کے استعمال پر دستاورد ہونا بھی تیمم کو ختم کر دیتا ہے۔

مسئلہ: چمڑے کے موزے پہ مسح ۲۴ گھنٹے تک ہو سکتا ہے جو گھر میں ہو اور بحالتِ مسافر می تین دن تک مسح ہو سکتا ہے پاؤں لے دھونے کی ضرورت نہیں صرف باقی وضو کر لے جبکہ پاؤں کو دھو کر پہنے جائیں۔

مسئلہ: جب زخم پہ پٹی یا پلستر ہو اور اصل مقام کا دھونا اور مسح کرنا نہ ہو سکتا ہو تو اس پلستر یا پٹی پہ مسح کریں بوقت وضو یا غسل۔

(حیض و نفاس)

عورت کے اگلے مقام سے تین خون نکلتے ہیں ۱۔ حیض ۲۔ نفاس ۳۔ استحاضہ۔

حیض: وہ خون ہے جو ہر ماہ بالغہ غیر مرضیہ غیر حاملہ غیر بوڑھی کے رحم سے جاری ہوتا ہے۔ کم از کم حیض کی مدت تین دن ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ کس دن ہے۔

نفاس: وہ خون ہے جو بوقت زچگی جاری ہوتا ہے۔ کم سے کم اسکی کوئی مدت نہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسکی مدت چالیس دن ہے۔

استحاضہ: وہ خون ہے جو حیض میں تین دن سے کم ہو یا دس دن سے زیادہ ہو اور نفاس میں چالیس دن سے زیادہ ہو۔

حیض و نفاس کی وجہ سے ۸ چیزیں حرام ہو جاتی ہیں

۱۔ نماز ۲۔ روزہ ۳۔ آیت قرآن کی تلاوت ۴۔ بغیر غلاظہ کے
 قرآن کو ہاتھ لگانا ۵۔ مسجد کا داخلہ ۶۔ طواف بیت اللہ ۷۔
 جماع، ہمبستری ۸۔ ناف سے گھٹنے تک مرد کا نفع اٹھانا۔
مسئلہ: حیض و نفاس والی روزے قضا کرے گی نہ نماز

مسئلہ: جنب والی راجبہ ہمبستری یا احتلام وغیرہ ۱۔ یہ ۵ چیزیں حرام
 ہیں۔ ۱۔ نماز ۲۔ آیت قرآن کی تلاوت ۳۔
 بلاعد قرآن شریف کو ہاتھ لگانا ۴۔ مسجد کا داخلہ ۵۔ طواف بیت اللہ
 بے وضو یہ تین چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ ۱۔ نماز
مسئلہ: ۲۔ طواف ۳۔ قرآن کو ہاتھ لگانا۔

استحاضہ کا خون نماز، روزہ سے نہیں روکتا اور نہ وطی، جماع،
 ہمبستری سے۔ استحاضہ والی اور مسلسل معذور، ہر نماز کے وقت کے
 لئے تازہ وضو کرے۔

مسئلہ: نجاست حقیقی دو قسم ہے۔ غلیظہ۔ خفیفہ۔
 مردار کا گوشت اور چمڑا، ان کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا جیسے
 آدمی، کتا وغیرہ دزدوں کا گوبر اور لعاب، مرغی، کبک، بطخ کی بیٹ
 اور جس نجاست کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
 نجاست خفیفہ: جیسے گھوڑے کا پیشاب اور ان کا پیشاب جن کا
 گوشت کھایا جاتا ہے یا غیر ماکول پرندوں کی بیٹ۔

بقدر درہم نجاست غلیظہ معاف ہے۔ اور چوتھائی کپڑے تک خفیفہ
 معاف۔ اس سے نماز ہو جائے گی اور اگر زیادہ ہو تو کپڑے اور بدن سے
 دھونا فرض ہے تاکہ نماز ہو سکے۔

باب ۶

نماز کے اجمالی مسائل

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔
- ۱۔ کلمہ ۲۔ نماز ۳۔ روزہ ۴۔ زکوٰۃ ۵۔ حج ، (مشکوٰۃ)
- ★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز نہیں پڑھتے میرا دل چاہتا ہے ان کے گھر کو آگ لگا دوں۔ (مشکوٰۃ)
- ★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تارک نماز قیامت کے دن فرعون، قارون، ہامان کے ساتھ ہوں گے۔ (اصح)
- ★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہاری اولاد سات سال کی ہو جائے تو حکماً نماز پڑھاؤ اور جب دس سال کی ہو جائے تو مار کر نماز پڑھاؤ۔
- ★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان و کفر کے درمیان فرق والی چیز نماز ہے۔
- ★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز مومن کی معراج ہے۔
- قرآن شریف میں بار بار اللہ تعالیٰ نے نماز کی تاکید فرمائی ہے۔
- نماز فرض عین ہے۔ اس کا منکر کافر ہے۔ فرض سمجھ کر نہ پڑھنے والا ہمیشہ قید میں رکھا جائے۔
- نماز کی فرضیت کے لئے تین شرائط ہیں۔ ۱۔ اسلام ۲۔ بالغ ہونا ۳۔ عقل
- فرضی نماز کے لئے پانچ وقت ہیں۔
- مسئلہ: ۱۔ وقت فجر: صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک
- وقت ظہر: سورج ڈھلنے سے ہر چیز کے دو گنے سایہ تک، دوپہر کے سایہ کے علاوہ

- ۳۔ وقت عصر: ظہر کے وقت نکلنے سے سوچ ڈوبنے تک۔
 ۴۔ وقت مغرب: سوچ ڈوبنے سے غریبی سفیدی کے ختم ہونے تک
 ۵۔ وقت عشاء: غریبی سفیدی کے خاتمہ سے صبح صادق تک۔
 جمعہ اور ظہر کا ایک وقت ہے۔ وقت وتر بعد از عشاء تا صبح صادق ہے۔
 مستحب اوقات: فجر خوب اُجلے میں ہو۔ گرمی میں ظہر و جمعہ تا خیر اور تبرید
 سے ہو۔ سردی میں جلدی ہو۔ عصر تا خیر سے ہو اور سوچ کی تبدیلی سے پہلے
 ہو۔ مغرب جلدی ہو۔ عشاء تہائی رات تک ہو۔

تین اوقات میں فرضی اور واجب نماز صحیح نہیں۔

مسئلہ: سوچ نکلنے وقت اور ڈوبتے وقت اور جب سر پہ ہو۔

ان تین مذکورہ اوقات میں نفلی نماز مکروہ تحریمیہ ہے۔ صبح صادق کے بعد
 اور فرض فجر کے بعد، فرض عصر کے بعد، فرض مغرب کے پہلے بھی نفلی نماز مکروہ ہے
 جب اذان سننے تو چپ ہو جائے۔ ہرگز نہ بولے اور بچوں کو

مسئلہ: بھی چپ کر لے اور مثل مؤذن کلمات اذان دہرائے، وہ اللہ اکبر

کہے تو یہ بھی اللہ اکبر کہے۔ جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ
 سُنَّے اور پڑھے تو انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے ملے اور کہے صلی اللہ
 علیک یا رسول اللہ پھر دوسری بار انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے
 سے مل کر قَدَرْتُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ
 حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ سُنَّے اور کہے تو یہ بھی کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 اِلَّا بِاللّٰهِ۔ جب الصَّلَاةِ خَيْرٌ مِنَ النُّوْمِ سُنَّے تو کہے صَدَقْتَ
 وَبَرُّتْ۔ اختتام اذان پر سلوٰۃ و سلام پڑھ کر یہ دُعا مانگے۔

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذَا الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ
 الْقَائِمَةِ اَتِ مُحَمَّدًا فِي التَّرْسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَالْبَعَثَةِ
 مَقَامًا مِّمَّ مُحَمَّدٍ وَكَذَلِكَ الَّذِي وَعَدْتَنِي۔

(نور الایضاح، طحاوی، فتح القدیر، شامی)

نماز کے صحیح ہونے کے لئے ۲۷ چیزیں ضروری ہیں۔

مسئلہ:

۱۔ چھوٹی بڑی ناپاکی سے پاک ہونا اور جسم، کپڑے اور مکان کا پاک ہونا
 ۲۔ قابل ستر اعضا کا چھپانا ۳۔ قبلہ رخ ہونا ۴۔ وقت ۵۔ دخول وقت
 کا اعتقاد ۶۔ نیت ۷۔ تحریمہ نیت متصل ۸۔ کھڑے ہو کر تحریمہ باندھنا
 رکوع سے پہلے ۹۔ نیت تحریمہ سے مؤخر نہ ہونا ۱۰۔ تحریمہ کا بولنا کہ خود گننے
 ۱۱۔ اگر مقتدی ہے نیت اقتدا کرنا ۱۲۔ فرض کا معین کرنا ۱۳۔ غیر نفل کو کھڑے
 ہو کر پڑھنا ۱۴۔ واجب کی تعیین، نفل میں تعیین شرط نہیں ۱۵۔ فرض کی
 دو رکعتوں میں قرآن پڑھنا اگرچہ ایک آیت ہو اور نفل دو ترکی ہر رکعت میں
 قرآن پڑھنا۔ مقتدی امام کے پیچھے قرآن شریف کا کوئی حصہ نہ پڑھے ۱۶۔ رکوع
 ۱۷۔ سجدہ ۱۸۔ سجدہ کی جگہ، قدیمین کی جگہ سے نصف ہاتھ زیادہ اونچی نہ ہو مگر
 بوجہ رکش کے ۱۹۔ ہاتھوں اور گھٹنوں کا ٹیکنا ۲۰۔ بوقت سجدہ پاؤں کی انگلیوں
 سے کچھ کا پیٹ زمین سے لگا رہے ۲۱۔ رکوع کا سجدہ سے پہلے ہونا ۲۲۔ سجدہ
 سے اٹھتے وقت بیٹھنے کے قریب آنا ۲۳۔ دوسرے سجدہ کو جانا ۲۴۔ بقدر
 قرأت التبیات آخری دفعہ بیٹھنا ۲۵۔ آخری بیٹھنا سب ارکان سے آخر ہو
 ۲۶۔ ہر رکن کو جاگتے ادا کرنا ۲۷۔ نماز کی ادائیگی کی کیفیت اور فرائض نماز کو جانا
 تاکہ ان کی فرضیت کا اعتقاد کر سکے۔ مذکورہ اشیاء میں ارکان چار ہیں۔
 قیام۔ قرأت۔ رکوع۔ سجود اور بعض کے نزدیک آخری بار بیٹھنا بھی
 رکن ہے باقی سب شرائط ہیں۔ (نور الایضاح)

آزاد عورت کا سارا بدن عورت ہے (ننگ ہے قابل ستر ہے)
مسئلہ: جس کا چھپانا فرض ہے خصوصاً نماز میں سوائے منہ اور ہتھیلی
 اور قدموں کے۔

(نماز کے ۱۸ واجب ہیں)

- ۱۔ فاتحہ پڑھنا ۲۔ سورۃ یٰسین آیات کا ملانا فرائض کی دو رکعتوں میں وتر و نوافل کی ہر رکعت میں ۳۔ قرآن کو فرض کی پہلی دو رکعتوں میں متعین کرنا
- ۴۔ فاتحہ کو سورۃ سے مقدم کرنا ۵۔ سجدہ میں ماتھا بجم ناک کے رکھنا ۶۔ دوسرے سجدہ کو قبل از انتقال ادا کرنا ۷۔ تعدیل و آرام سے ہر رکن کو ادا کرنا ۸۔ پہلی دفعہ دو رکعت کے بعد بیٹھنا ۹۔ اسمیں التحیات پڑھنا ۱۰۔ آخری قعدہ میں التحیات پڑھنا ۱۱۔ بعد از شہد تیسری رکعت کی طرف فوراً بلا تاخیر کھڑا ہونا
- ۱۲۔ لفظ "سلام" ۱۳۔ قنوت وتر پڑھنا ۱۴۔ عیدین کی تکبیرات ۱۵۔ ہر نماز کو "اللہ اکبر" سے شروع کرنا ۱۶۔ عیدین کی دوسری رکعت میں تکبیر رکوع کہنا
- ۱۷۔ فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح، وتر رمضان میں امام کا قنوت زور سے با آواز بلند پڑھنا ۱۸۔ ظہر، عصر میں سری (مخفی) قرآن پڑھنا۔

(نماز میں ۲۹ سنتیں ہیں)

- ۱۔ عورت کا کاڈھوں تک ہاتھ اٹھانا پہلی تکبیر کے لئے ۲۔ ہاتھ کی انگلیوں کو کھلا چھوڑ دینا ۳۔ مقتدی کا تحریمہ امام کے تحریمہ سے ملا ہو ۴۔ عورت کا سینے پر ہاتھ پاندھنا ۵۔ سبحانک اللہم پڑھنا ۶۔ قرارت کے لئے اعود باللہ
- پڑھنا ۷۔ ہر رکعت کے اول بسم اللہ پڑھنا ۸۔ آمین سے ۹۔ ربنا لک الحمد
- ۱۰۔ ثنا سے لے کر حمد تک کو آہستہ کہنا ۱۱۔ بوقت تکبیر اول سیدھا کھڑا ہونا
- ۱۲۔ امام کا تکبیر جہرا کہنا ۱۳۔ نیز سمع اللہ بھی ۱۴۔ قیام میں دونوں قدم کا فاصلہ چار انگل ہو ۱۵۔ فجر و ظہر میں لمبی سوز میں پڑھنا عصر و عشاء میں متوسط پڑھنا،
- مغرب میں چھوٹی سورت پڑھنا ۱۶۔ فجر کی پہلی رکعت کو لمبا کرنا ۱۷۔ رکوع کے لئے تکبیر کہنا ۱۸۔ کم از کم تین دفعہ تسبیح پڑھنا ۱۹۔ بوقت رکوع دونوں

ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا ۲۰۔ عورت انگلیاں نہ پھیلائے ۲۱۔ بوقت
 رکوع ہنڈلیاں سیدھی ہوں ۲۲۔ بیٹھ برابر ہو ۲۳۔ سر، سرین سے برابر
 ہو بوقت رکوع ۲۴۔ رکوع سے سر اٹھانا ۲۵۔ بعد اطمینان سے کھڑا ہونا۔
 ۲۶۔ بوقت سجدہ پہلے گھٹنے رکھنا پھر ہاتھ پھر منہ ۲۷۔ اٹھنے میں اس کا اُلٹا ہو
 ۲۸۔ سجدہ کے لئے اللہ اکبر کہنا ۲۹۔ سجدہ سے اٹھنے پر اللہ اکبر کہنا ۳۰۔ سجدہ
 دو ہتھیلیوں کے درمیان ہو ۳۱۔ تسبیح سجدہ کم از کم تین مرتبہ ہو ۳۲۔ عورت
 سجدہ میں اکٹھی ہو جائے، پیٹ کو رالوں سے ملے ۳۳۔ قوم بعد رکوع ۳۴۔
 جلسہ درمیان سجدوں کے ۳۵۔ دونوں ہاتھ ران پر رکھے درمیان سجدوں کے
 تشہد کی طرح ۳۶۔ عورت بیٹھنے میں دونوں قدم دلہنے طرف نکالے اور سرین
 پہ بیٹھے ۳۷۔ شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا فی (لا الہ الا اللہ) اٹھے اثبات (لا اللہ
 پر گرائے ۳۸۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں کے بعد فاتحہ پڑھنا ۳۹۔ آخری تشہد
 میں حضور پر درود پڑھنا ۴۰۔ دعا ۴۱۔ بوقت سلام دائیں بائیں توجہ کرنا۔
 ۴۲۔ امام بوقت سلام مقتدیوں کی نیت کرے ۴۳۔ مقتدی امام کی جہت میں امام کی
 نیت کرے ۴۴۔ برابر ہو تو دونوں وقت نیز قوم کی بھی ۴۵۔ اکیلی فرشتوں
 کی نیت کرے بوقت سلام ۴۶۔ دوسرا سلام پست ہو ۴۷۔ مقتدی کا سلام
 امام کے سلام سے ملا ہو ۴۸۔ دلہنے طرف سے سلام کی پہل ہو ۴۹۔ جو بعد میں
 جماعت سے ملے وہ امام کو مکمل سلام پھیرنے دے۔

ترکیب نماز

پہارت کے ساتھ مصلی پر قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے کاندھوں تک
 ہاتھ لے جائے اور سینہ پر باندھے پھر ثنا، سبحانک اللہم و بجدک و تبارک
 اسمک و تعالیٰ جدک و لا الہ غیرک پڑھے۔ پھر اعوذ باللہ الخ اور بسم اللہ الخ
 پھر فاتحہ اور سورۃ پڑھے کہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اس میں کم از کم

تین مرتبہ سبحان ربی العظیم پڑھے پھر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہہ کر سر اٹھائے اور مکمل اطمینان سے کھڑی ہو پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اس میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھ بیٹھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرے سجدہ کو جائے پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑی ہو۔ بسم اللہ پڑھے، فاتحہ پڑھے، سورۃ ملانے، اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کو جائے اس میں کم از کم تین دفعہ سبحان ربی العظیم پڑھے پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کہے کھڑے ہو کر پھر سجدہ میں جانے کو اللہ اکبر کہے سجدہ میں کم از کم تین تسبیح پڑھ کر پھر اللہ اکبر کہہ کر اطمینان سے بیٹھے پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرے سجدہ کو جائے، پھر اٹھ بیٹھے اور التحیات پڑھے اگر یہ آخری قعدہ نہ ہو تو عبودۃ ورسولہ تک پڑھے (فرائض و واجبات میں) اگر نفل ہوں تو درود اور دعا بھی پڑھے پھر فرض کی کھلی ڈور کعتوں میں صرف فاتحہ پڑھے اور باقی نماز مکمل کر لے۔ آخری قعدہ میں التحیات اور درود اور دعا پڑھے پھر سلام پھیرے۔ بعد از سلام آیتہ الکرسی پڑھے اور تسبیح سیدہ فاطمہ پڑھے۔ ۲۲ مرتبہ سبحان اللہ ۲۲ مرتبہ الحمد للہ ۲۲ مرتبہ اللہ اکبر۔ پھر اول آخر درود پڑھ کر دعا مانگے۔

جن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

- ۱۔ کلام ۲۔ دعا مشابہ کلام الناس ۳۔ درد بھری آواز مثلاً اوہ اوہ
- درد و مصیبت سے رونے کی آواز بلند ہونا نہ ذکر جنت و دوزخ سے۔
- ۴۔ بلا عذر کھانا ۵۔ چھینک والے کو جواب دینا (یرحمک اللہ) ۶۔ اپنے غیر امام کو لقمہ دینا ۷۔ لا الہ الا اللہ سے جواب دینا ۸۔ سلام کرنا ۹۔ سلام کا جواب دینا ۱۰۔ دیکھ کر قرآن سے پڑھنا ۱۱۔ کھانا ۱۲۔ پینا ۱۳۔ نماز میں تعقیہ لگانا ۱۴۔ ہر وہ چیز جس سے وضو ٹوٹتا ہے نماز ٹوٹ

جائے گی۔

مکرہات نماز

- ۱۔ کپڑوں ۲۔ اور بدن سے کھینا ۳۔ پتھروں کو الٹ پلٹ کرنا نہ۔
- انگلیاں چٹخانا ۵۔ کمر پہ ہاتھ رکھنا ۶۔ دائیں بائیں دیکھنا، کتے کی طرح بیٹھنا ۸۔ ہاتھ سے سلام کا جواب دینا ۹۔ بلا عذر مربع بیٹھنا ۱۰۔ بالوں کو جمع کرنا ۱۱۔ کپڑے کو سینھالنا ۱۲۔ دو طرفوں کو ملائے بغیر کپڑا لٹکانا ۱۳۔ جمائی لینا ۱۴۔ آنکھیں بند کرنا ۱۵۔ تصویر والا کپڑا پہننا ۱۶۔ سر پہ یا آگے یا برابر تصاویر کا ہونا، آیات و تسبیح کا شمار کرنا۔ (کنز)

تفصیل نماز و رکعات

- فجر:** پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ پھر دو رکعت فرض۔
- ظہر:** دو رکعت تجتہ الوضوء، پھر چار رکعت سنت مؤکدہ، پھر چار رکعت فرض، پھر ۲ رکعت سنت مؤکدہ پھر دو نفل
- عصر:** چار رکعت نفل، چار رکعت فرض
- مغرب:** تین رکعت فرض، دو رکعت سنت مؤکدہ پھر دو رکعت نفل
- عشاء:** دو رکعت تجتہ الوضوء، پھر چار رکعت نفل پھر چار رکعت فرض پھر دو رکعت سنت مؤکدہ پھر تین رکعت وتر واجب پھر دو رکعت نفل

مسئلہ: رمضان شریف میں بوقت عشاء قبل از وتر پیش رکعت تراویح مسنون ہے۔

حتیٰ المفتد روفت شدہ نمازوں کو مرنے سے پہلے قضا کر لے۔

مسئلہ: صاحب ترتیب کو ترشیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

واجب چھوٹ جائے یا مکرر ہو جائے یا فرض میں تقدیم و تاخیر

ہو تو سجدہ سہو واجب ہے جو آخر نماز میں سلام کے بعد دو سجدے اور تشهد و سلام سے ادا ہوتا ہے اس سے ترک واجب والی کمی پوری ہو جاتی ہے۔

مسئلہ: مریضہ کھڑی نہیں ہو سکتی تو بیٹھ کے پڑھے بیٹھ کے بھی نہیں پڑھ سکتی تو لیٹ کے پڑھے سر سے رکوع اور سجدہ کا اشارہ کرے سجدہ کا اشارہ رکوع سے بچا ہو۔

مسئلہ: مکمل قرآن میں ۱۴ آیات ایسی ہیں جن کے پڑھنے اور سننے سے سجدہ تلاوت واجب و لازم ہو جاتا ہے۔ سجدہ تلاوت کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو اللہ اکبر کہہ کر بغیر ہاتھ اٹھانے سجدہ کو چلی جائے سجدہ میں تسبیح پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر اٹھے استسقیم سلام نہیں، سجدہ تلاوت ادا ہو گیا۔

مسئلہ: جب کوئی عورت پانچ میل یا اس سے زیادہ سفر پر نیت کر کے گھر سے نکلے اور اتنا سفر مسلسل کرے تو وہ جب اپنے شہر سے نکلے تو ظہر، عصر، عشاء کے چار رکعت فرضوں کے بجائے دو رکعت پڑھے۔ واپس اپنے شہر میں داخل ہونے تک باقی نماز مکمل پڑھے۔ اور اگر کسی جگہ ۵ دن یا اس سے زیادہ رہنے کا ارادہ ہو تو پھر ساری نماز مکمل پڑھے۔ مسافر کو بحالت سفر فرضی روزے رمضان رکھنے کی رحمت ہے، پھر بحالت اقامت قضا کرنا ہوں گے۔

مسئلہ: عورت کے کفن کے لئے سنت کے مطابق ۵ کپڑے ہوں۔

۱۔ قمیص ۲۔ چادر ۳۔ اورٹھنی ۴۔ لفافہ ۵۔ سینہ بند

باب روزہ

ایک اندازوں پر رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔ (قرآن)
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ روزہ میرے لئے ہے اور اسکی جزا خود میں ہوں۔
(حدیث قدسی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے بلا نذر شرعی فقط اور
صرف رمضان شریف کا ایک روزہ قضا کیا پھر عمر بھر روزے رکھے وہ کبھی پوری نہ
ہوگی۔

روزہ شریعت میں یہ ہے کہ بالقصد، نیت کر کے صبح صادق سے
مسئلہ: لے کر سوچ ڈبے تک کھانے نہ پیئے۔ اور نہ
خواہش جماع کی تکمیل کرے۔ روزے کے حقیقی برکات اس وقت
نصیب ہوتے ہیں جب سب اعضاء کو گناہوں سے محفوظ رکھے۔
روزہ رمضان شریف، معین سنت والے روزے اور نفلی روزے کی
نیت رات سے قبل از دوپہر تک ہو سکتی ہے۔

روزہ دار بھولے سے کھانے پیئے، جماع کرے یا احتلام ہو یا
مسئلہ: دیکھتے ہی انزال ہو یا تیل لگائے سر میں مالش کرے، خون نکلوانے،
سر مہ پہننے یا بلا انزال بوسہ دے یا اس کے حلق میں غبار اور مکھی داخل ہو جائے
اور اسے روزہ بھی یاد ہو۔ یا الٹی آئے۔
اور از خود واپس ہو تو ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اگر الٹی کو
ٹوٹایا یا عمداً الٹی کی یا مٹی یا لوبان لگائی تو صرف قضا کرے۔ اور
اگر عمدراً جماع کرایا، یا کھایا، یا پیسا غذا کو یا دوا کو تو اس سے
روزہ کی قضا بھی ہے اور کفارہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ روزہ ٹوڑنے

کا کفارہ یہ ہے ۔

۱۔ غلام آزاد کرے ۲۔ یہ نہ ہو سکے تو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھے ۔
۳۔ یہ نہ کر سکے تو ساڑھن مسکینوں کو صبح شام کا کھانا پیٹ بھر کے کھلانے ۔



باب زکوٰۃ

زکوٰۃ کی فرضیت کے لئے درج ذیل شرائط ہیں ۔

۱۔ اسلام ۲۔ عقل ۳۔ بلوغ ۴۔ آزاد ۵۔ مالک نصاب سالانہ ہونا جو قرض اور اصلی ضروریات سے سرمایہ فارغ ہو ۶۔ مال بڑھنے والا ہو ۔
زکوٰۃ کی ادائیگی کی شرط یہ ہے کہ بوقت ادائیت ملی ہوئی ہو یا جب زکوٰۃ کے حصہ کو الگ کر لے تو نیت کر لے ۔

نصاب کے وضاحت : ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
ان دونوں کو ملا کر کوئی ایک نصاب سونے یا چاندی کا بنے ۔ یہ سونا اور چاندی اگرچہ بصورت زیورات ہوں یا ان کے برابر کرنسی نوٹ ہوں ۔ یا سامان تجارت بقدر نصاب سونا یا چاندی ہو اور ان چیزوں پہ سال بھی گزر جائے تو اب ان سے چالیسواں حصہ اللہ کے نام پر فیروں ، عزیزوں ، یتیموں وغیرہ کو دینا فرض و لازم ہے ۔

نوٹ : سب سے بہترین مصرف زکوٰۃ اہل سنت و جماعت کے مدارس ہیں ۔ جہاں غریب اور یتیم بھی ہوتے ہیں ۔ ساتھ میں خدمتِ دین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو صاحبِ حیثیت زکوٰۃ ادا نہ

کرنے تو اس مال سے قیامت کے دن اس کو داغ دیا جائے گا۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتی اسکی نماز بھی نامنظور ہو جاتی ہے۔

فائدہ: بہترین سے بہترین منی کی سخاوت اور عاجزی ہے، بدترین سے بدترین گناہ بخسی اور تکبر (فخر) ہے۔
اللہ تعالیٰ سچائے۔ آمین!



باب حج

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اللہ کے لئے حج و عمرہ پورا کرو۔ (قرآن)
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پہ حج فرض ہو چکا اور وہ ادا نہیں کرتا مجھے کوئی پرواہ نہیں وہ یہودی ہو کے مرے یا نصرانی ہو کر۔
حج کی فرضیت کے لئے درج ذیل شرائط ہیں۔

- ۱۔ اسلام
- ۲۔ آزاد
- ۳۔ بلوغ
- ۴۔ عقل
- ۵۔ صحت
- ۶۔ ادائیگی کے لئے
- ۷۔ سواری کی اجرت، جو گھریلو ضروری خرچہ سے بچت میں ہو، آنے جانے کا خرچہ
- ۸۔ مع گھوڑے کے خرچہ حیاال کے
- ۹۔ راستہ پر امن ہو
- ۱۰۔ عورت کے ساتھ شوہر یا محرم ہو

مسئلہ: حج تین قسم ہے قرآن، تمتع، انسداد
ایام حج یکم شوال سے لے کر عشرہ ذوالحجہ تک ہوتے ہیں۔ جو ایام حج میں عمرہ اور حج کا احرام ایک ساتھ باندھے یہ قرآن ہے، جو ایام حج

۶۱
 میں پہلے صرف عمرہ کا احرام باندھے عمرہ کر کے احرام سے فارغ ہو جائے پھر
 حج کا احرام باندھے یہ حج تمتع ہے۔ اور جو ایام حج میں صرف حج کا احرام
 باندھے یہ حج انفرادی ہے۔

افضل قرآن پھر تمتع پھر انفرادی۔

مسئلہ احرام: پاکستان، ہندوستان، یمن والوں کا میقات یلملم
 ہے جو جدہ سے کچھ پہلے ہے۔ اہل مدینہ کا میقات

ذوالحلیفہ ہے۔ میقات اس مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں سے باہر والا
 بغیر احرام اندر نہیں آسکتا اگر حرم مکہ کی حاضری کا ارادہ ہو تو۔

ترکیب احرام: میقات سے پہلے احرام باندھا جاسکتا ہے۔ احرام
 یہ ہے کہ پہلے وضو یا غسل کرے، غسل زیادہ اچھا ہے

پھر دو رکعت نماز پڑھے اور کہے اللہم انی ارید الحج فی سترہ لی و لقبہ
 نسئ۔ سلام پھر عورت اپنے منہ سے کپڑا ہٹا دے۔ بالوں کو بالکل چھپا

رکھے۔ صرف عمرہ کا احرام ہو تو وہی نیت اور صرف حج کا احرام ہو تو
 حج کی نیت اور اگر دونوں کا احرام ہو تو دونوں کی نیت سے تلبیہ پڑھے

تلبیہ ہے۔ لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک
 ان الحمد والنعمۃ لک والملك لا شریک لک۔

اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے با آواز پست، عورت کو یہ تلبیہ بار بار پڑھنا
 چاہیے۔ احرام ہو گیا۔

احرام کی پابندیاں: اب ذکر جماع اور جماع فسق، جھگڑے
 شکار کرنے اور شکار کی طرف اشارہ

کرنے، دلالت کرنے، موزے پہننے سے، منہ پر کپڑا ڈالنے، صابن
 وغیرہ سے نہانے، خوشبو لگانے، بال منڈوانے، کٹوانے، ناخن

کٹوانے سے مکمل پرہیز ہو۔ جب مسجد حرام میں داخلہ ہو تو اللہ اکبر

لا الہ الا اللہ پڑھتے ہوئے حجرِ اسود کے طرف جاؤ اگر ریش نہ ہو اور بلا ایذا بوسہ دے سکتی ہو تو بوسہ دور یہاں سرِّ رکائناات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لب لگے تھے پھر سیدھے ہاتھ سے بیتِ شریف کے ارد گرد گھومنا شروع کر دو۔ سات چکر مارو۔ ہر دفعہ حجرِ اسود کا بوسہ لے سکتی ہو تو لو ورنہ دُور سے اشارہ کر دو۔ سات چکروں کے بعد مقامِ ابراہیم ورنہ جہاں میسر آئے دو رکعت نماز ادا کرو، زمزم پیو، ملتزم سے چٹو، دعا مانگو۔

یہ طواف غیر مکئی کے لئے سنت ہے۔ پھر صفا پہاڑی کی طرف جاؤ۔ تکبیر، تہلیل، نبی کے صلوات و سلام کے بعد دعا مانگو قبلہ رخ ہو کر پھر مروہ کو چلو۔ عورتیں نہ دوڑیں نہ کندھے ہلایں اور نہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر آخری اور سالواں چکر مروہ پہ ختم ہوگا۔ اور صفا سے شروع ہوگا۔ مروہ پہ بھی قبلہ رخ ہو کر تکبیر، تہلیل، صلوات و سلام نبی علیہ الصلوٰۃ ہو اور دعا ہو۔ پھر مکہ مکرمہ میں زہ جاؤ جب مرضی آئے بغیر صفا حزوہ کی دوڑ کے بیت اللہ کا طواف کر دو۔ ہر طواف میں سات چکر ہوں گے اور مقامِ ابراہیم پہ دو رکعت نماز ہوگی۔ اگر صرف عمرہ کا احرام تھا تو مروہ پہ آخری چکر پہ کچھ سر کے بال کٹوا دو۔ عمرہ ادا ہو جائے گا۔

حج کے دن

۸ ذوالحجہ کو صبح کی نماز مکہ مکرمہ پڑھ کر منیٰ کی طرف چلو۔ ظہر، عصر، مغرب، عشا اور ۹ ذوالحجہ کی فجر منیٰ میں پڑھو۔ پھر ۹ ذوالحجہ کو فجر کی نماز منیٰ میں پڑھ کر عرفات کی طرف چلو۔ عرفات کا سارا

میدان حج کی جگہ ہے مگر بطنِ عمرہ میں لہنے والوں کا حج نہ ہوگا۔ اور بعد زوالِ ظہر و عصر ایک ساتھ پڑھو اگر بڑی جماعت سے ہو تو درنہ اپنے اپنے وقت میں۔ پھر جبلِ رحمت کے پاس یا جہاں میسر آئے عرفات میں رُود اور دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ گناہ معاف کرے خاتمہ امیان پر ہو۔ کسی میدانِ عرفات میں ٹھہرنے کا نام حج ہے یہاں حق اللہ معاف ہوتے ہیں۔ یہاں تک میدانِ عرفات میں رہو کہ نو ذوالحجہ کا سورج غروب ہو جائے پھر مغرب نہ پڑھو اور مزدلفہ کو آؤ یہاں بوقتِ عشاء مغرب و عشا ساتھ پڑھو۔ اس رات خوب اللہ اللہ کرو۔ پھر علی الصبح دس ذوالحجہ کو مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھ کر کھڑے ہو کر رُود اللہ کو یاد کرو۔ درود و سلام پڑھو۔ یہاں حق العباد معاف ہوتے ہیں۔

پھر منیٰ میں آکر جموعۃ العقبیٰ بڑے شیطان کو سات کنکریاں مارو ہر کنکری پتھیر پڑھو۔ پہلی کنکری مارتے وقت اب تلبیہ ختم کر دو۔ پھر قربانی کرو۔ اگر تیراں و تمتع ہے تو واجب ورنہ نفل پھر سر کے بال کٹو آؤ۔ اب سولے ہمبستری کے سب کچھ حلال ہو گیا۔ پھر مکہ میں آؤ اور فرضی طواف، طوافِ زیارت کرو بغیر کندھے ہلانے کے اور صفا مروہ کے دوڑ کے اگر پہلے یہ کر چکے ہو تو اب جماع بھی حلال ہوا۔ پھر منیٰ میں جاؤ۔ ۱۱ اور ۱۲ ذوالحجہ کو منیٰ میں رہو۔ جمع راتوں کے ہر دن بعد زوال تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں مارو مسجد کے قریب والے سے شروع کرو۔ بڑے شیطان تک ختم کرو۔

حج کے کام مکمل ہو گئے۔ یہ تھے حج کے پانچ دن۔
حج کے فرض فقط تین ہیں ۱۔ احرام ۲۔ نو ذوالحجہ کو میدانِ عرفات میں قیام ۳۔ طوافِ زیارت باقی واجبات اور سنن ہیں۔

مناسک و افعال و اعمال حج میں غلطی ہو تو چٹی بھسری پڑتی ہے۔
تفصیل بڑی کتابوں میں دیکھو خصوصاً بہارِ شریعت کا چھٹا حصہ۔
اب گناہوں سے پاک ہو گئے مدینہ منورہ کا در شفیع المذنبین
رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر چلو۔

حج در رسول پر قصہ تمام ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ظالم آپ کے پاس آجائیں اور معافی مانگیں
تو مجھے تو آب اور رحیم پائیں گے۔ (قرآن)
حضور نے فرمایا جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا اس نے
ظلم کیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے میری مزار کی زیارت
کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جس نے وفات کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے مجھے
حیات میں دیکھا۔

(نور الایضاح، شفا السقام، الجوہر المنظم،

کنز العمال، مشکوٰۃ ص ۲۲۱ وغیرہ)

حدیث میں ہے کہ مسجد نبوی میں چالیس نماز ادا کرنے

سے وہ شخص جہنم اور نفاق سے آزاد ہو جاتا ہے۔ (مسند احمد، طبرانی)

کمال ادب و احترام سے مدینہ منورہ کو چلے لب پہ درود و

سلام ہو اور آنکھوں سے آنسو ہوں غسل و خوشبو لگا کر مسجد نبوی میں

تختہ المسجد پڑھ کر حضور کے منہ مبارک کے سامنے سر جھکا کے حاضر

ہو اور ہاتھ باندھ کر ادب سے صلوٰۃ و سلام پڑھے اور یقین کرے

کہ حضور مجھے دیکھ رہے ہیں اور میرا سلام سن رہے ہیں۔

شفاعت اور حسن خاتمہ کی بھیک مانگے پھر سیدنا صدیق اکبرؓ

کے منہ کے سامنے سلام پڑھے پھر حضرت عمر کے منہ کے سامنے سلام پڑھے
 پھر دونوں کے درمیان سلام پڑھے پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
 کے مواجہہ شریف میں نمازی کی طرح ہاتھ باندھ کر صلوٰۃ و سلام پڑھے اپنے
 لئے اور اپنے بچوں کے لئے اپنے والدین کے لئے اور اس کا تباہی و تخریب
 فقیر و سیاہ گنہگار فیضی کے لئے بلکہ حضور کی ساری امت کے لئے
 دُعا مانگے شفاعت کی درخواست قبول کروائے، دعا اگر حضور کے
 سامنے ہو تو منہ حضور کی طرف ہو قبلہ کو پیٹھ ہو۔

صلوٰۃ و سلام بارگاہ سید الانام علیہ الصلوٰۃ و السلام
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ. السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ. السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أَصْوَابِكَ الطَّيِّبِينَ
 وَآهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ. جِزَاكَ اللَّهُ عَنَّا أَفْضَلَمَا
 جِزَى نَبِيًّا عَنِ قَوْمِهِ وَرَسُولًا عَنِ أُمَّتِهِ -
 أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَدَيْتَ
 الْأَمَانَةَ وَوَضَعْتَ الْأُمَّةَ إِنْ الْخَطَايَا قَدْ قَصَمَتْ
 ظُهُورَنَا وَالْأَوْزَارُ قَدْ ثَقَلَتْ كَوَاهِلَنَا وَأَنْتَ
 الشَّافِعُ الْمُشَفِّعُ فَاشْفَعْ لَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 إِلَىٰ رَبِّكَ وَاسْأَلْهُ، إِنْ يَمِيتُنَا عَلَىٰ سُنَّتِكَ وَأَنْ يَحْشُرَنَا
 فِي زَمْرَتِكَ وَإِنْ يُوْرِدْنَا حَوْضَكَ وَإِنْ لِيَقْبَلَنَا
 بِكَاسِكَ الشَّفَاعَةَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 مزار کا بوسہ سنت سیدہ فاطمہ و سنت سیدنا ایوب انصاری و

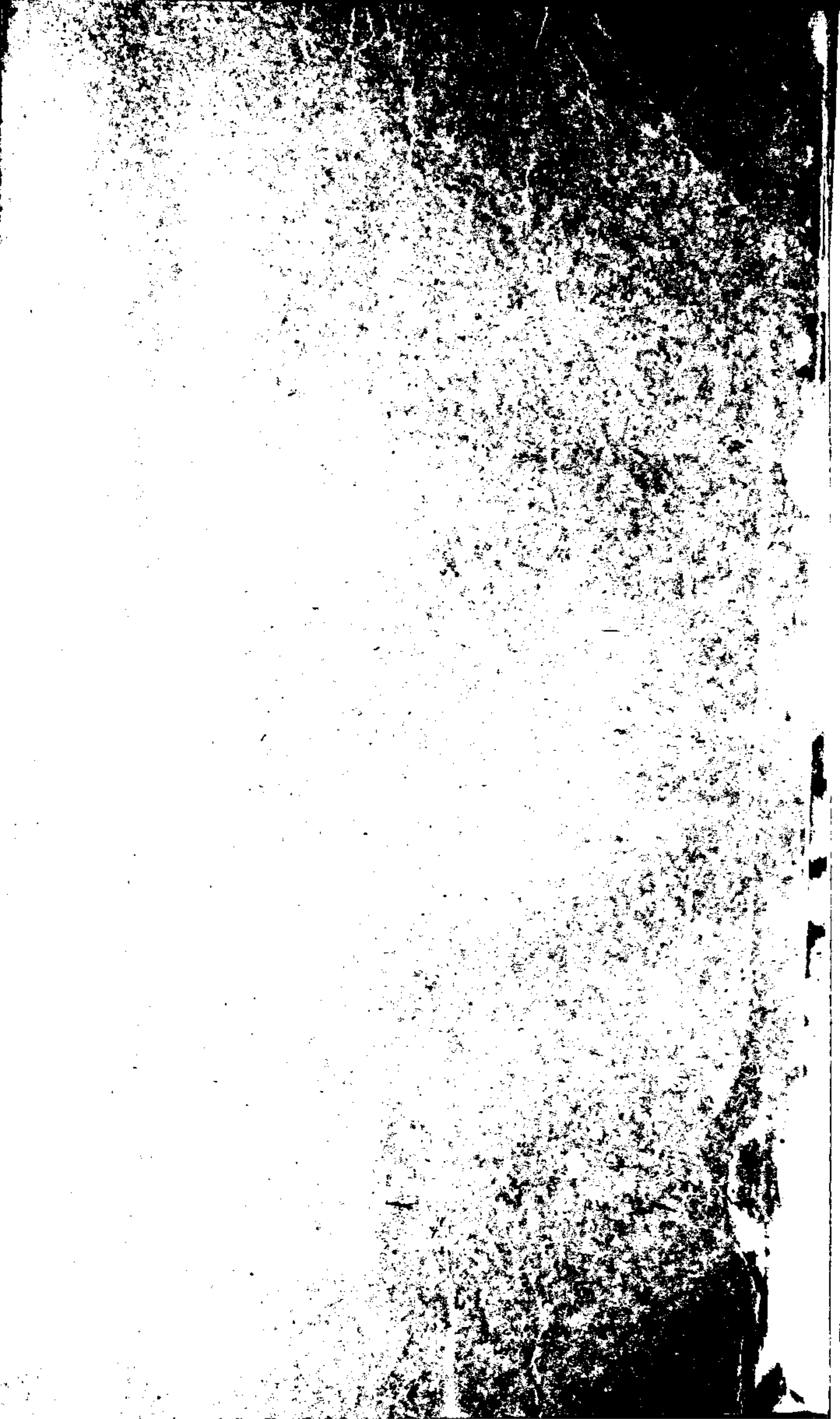
سنت سیدنا بلال ہے (خلاصۃ الوفاء جذب القلوب)
 بالآخر حسن خاتمہ سے لعشقت و ادب ان کے در پر موت آجائے
 عجب تھے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے

۵۔ اب نزع کی تکلیفیں برداشت نہیں ہوتیں
 تم سامنے آ بیٹھو دم نکلے با آسانی
 ۶۔ مگر وقت اجل سر تیری چوکھٹ پر بھجکا ہو
 جتنی ہو قہنا ایک ہی سجدہ میں ادا ہو
 و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین والصلوٰۃ والسلام
 علی رسولہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وجبرائیل واصولہ وفروعہ
 اجمعین

محتاجِ کرم دعا جو فقیر محمد منظور احمد فیضی غفرلہ
 ۳۱ رمضان ۱۴۰۲ھ

علامہ فیضی صاحب کی دیگر تصانیف

- ۱۔ مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۲۔ تعارف ابن تیمیہ وغیرہ ۳۔ کلمات طیبات بہترین ادراد وظائف
- ۴۔ چیل حدیث ۵۔ مختار کل ۶۔ وہابی کی تاریخ و صحیحان ۷۔ عقائد و مسائل اہل سنت ۸۔ حلت سماع
- ۹۔ فیضی نامہ ۱۰۔ حاشیہ کریم ۱۱۔ حاشیہ کریم ۱۲۔ حاشیہ کریم ۱۳۔ حاشیہ کریم ۱۴۔ حاشیہ کریم
- نوٹ: جواب طلب امور کیلئے واپس لکھنا ضروری ہے۔ ۱۵۔ حاشیہ کریم ۱۶۔ حاشیہ کریم ۱۷۔ حاشیہ کریم ۱۸۔ حاشیہ کریم
- قیمت کتاب کے علاوہ ہوگا (۱۹۔ حاشیہ کریم ۲۰۔ حاشیہ کریم ۲۱۔ حاشیہ کریم ۲۲۔ حاشیہ کریم)
- ۱۔ مکتبہ محمدیہ مدرسہ فیضیہ رضویہ کچہری روڈ، لاہور ۲۔ مکتبہ محمدیہ رضویہ کچہری روڈ، لاہور ۳۔ مکتبہ محمدیہ رضویہ کچہری روڈ، لاہور
- حافظ جمال روڈ، ملتان ۴۔ مکتبہ خانہ حاجی شتاق احمد اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
- ۵۔ مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ، ساہیوال ۶۔ مکتبہ پبلیک کمپنی ایم اے جناح روڈ، کراچی
- ۷۔ نوری کتب خانہ، داتا بازار، لاہور



مناظر اسلام حضرت علامہ منظر احمد رضائی

کی
معرکہ الارار اور بے نظیر تصنیف

مقام رسول
صلی اللہ علیہ وسلم
جمیں

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص اور فضائل و کمالات کے ثبوت اور مخالفین کے اعتراضات رد میں بیشمار قرآنی آیات و احادیث اور اقوالِ ائمہ جمع کئے گئے ہیں مطالعہ کر کے اپنے علم میں اضافہ کریں۔

ملنے کے پتے

مکتبہ محمدیہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

مکتبہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

مکتبہ اسلامیہ محمد جمال اللہ
نزد دربار حضرت حافظ ملتان

اس خطاط نے پرنٹنگ پریس شاہین مارکیٹ ملتان

مناظر اسلام حضرت علامہ منظر احمد رضائی

کی
معرکہ الارار اور بے نظیر تصنیف

مقام رسول
صلی اللہ علیہ وسلم
جمیں

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص اور فضائل و کمالات کے ثبوت اور مخالفین کے اعتراضات رد میں بیشمار قرآنی آیات و احادیث اور اقوالِ ائمہ جمع کئے گئے ہیں مطالعہ کر کے اپنے علم میں اضافہ کریں۔

ملنے کے پتے

مکتبہ محمدیہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

مکتبہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

مکتبہ اسلامیمہ محمد جمال اللہ
نزد دربار حضرت حافظ ملتان

اسخراط پرنٹنگ پریس شاہین مارکیٹ ملتان

۱۳۰/۳
لمن عواتق طالبات كيلة ديني مسائل كالحسين كلدسة



منظر سلام حضر علامه منظر اول احمد رضا فاضل

مكتبة محمدية كچھری روڈ احمد پور شرقیہ